WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
اتوار
07 جون 2026
SUNDAY
07 JUNE - 2026

صفحہ 08 ماجاچوالنسکا اور میرا آندریوا فائنل میں آمنے سامنے

صفحہ 08 ’کرک انفو آنرز ایوارڈز‘ کیلئے اراشون کا نام بھی شامل

■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 133 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

مشتبہ دہشت گردوں کی تلاش

منجاکوٹ سیکٹر میں گمبھیر مغلاں اور ڈوری مل کے جنگلات کا محاصرہ

راجوری میں آپریشن شیر و والی 14ویں دن بھی جاری

سری نگر،۶ ، جون،جے کے این ایس ،جموں صوبہ کے سرحدی ضلع راجوری کے منجاکوٹ سیکٹر میں گمبھیر مغلاں اور ڈوری مل کے گھنے جنگلات میں ہندوستانی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کا مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن چودھویں دن میں داخل ہوگیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سیکورٹی فورسز علاقے میں چھپے ہوئے مشتبہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے/101

منشیات سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم: لیفٹنٹ گورنر نے کی 19 اضلاع میں مہم کی قیادت، آج 20ویں ریلی

نوجوان نسل کے مستقبل کو برباد کرنے والے رحم کے مستحق نہیں

100 روزہ مہم صرف ایک بہت بڑی جنگ کا آغاز، یہ برسوں کی جنگ ہے، ہفتوں کی جنگ نہیں: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

کشتواڑ،۶ ، جون،جے کے این ایس،11 اپریل 2026 کو جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں ایک تقریب کے دوران اپنی اعلان کردہ ’نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم‘ کے سلسلے میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو کشتواڑ میں ایک بڑی منشیات مخالف ریلی اور پیدل مارچ کی قیادت کی، اور اس طرح سے لیفٹنٹ گورنر اس مہم کو 19 اضلاع تک پہنچا چکے ہیں جبکہ آج یعنی 7 جون بروز اتوار کو لیفٹنٹ

گورنر منوج سنہا پونچھ میں 20ویں منشیات مخالف ریلی اور پیدل مارچ کی قیادت کررہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشتواڑ میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہر ایک کڑی پر منشیات کی تجارت کی زنجیر کو توڑ رہے ہیں۔ چاہے وہ سرحد پار سے اسمگلر ہو، پیڈلرز ہو یا دہشت گردوں کو مالی امداد دینے والے۔ کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں ہے۔ انہوں نے/102

سری نگر پولیس کا عادی منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن

3.5 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں قرق

2 رہائشی مکانات اور زمین شامل، عوامی تعاون ناگزیر: پولیس

سری نگر،۶ ، جون،جے کے این ایس،پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ سری نگر میں 2 مبینہ منشیات فروشوں کی تقریباً 3.5 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کی گئیں۔ قابل ذکر ہے کہ سری نگر پولیس نے جمعہ کو گرمائی دارالحکومت میں زائد از 4 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادوں کو ضبط کیا تھا، جن میں 2 منزلوں والے 2 رہائشی مکانات اور 2 قیمتی گاڑیاں شامل تھیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائی منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف پولیس کے جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے اور ’نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان‘ کے تحت مبینہ طور پر منشیات کی تجارت سے حاصل ہونے والے اثاثوں کو نشانہ بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے معاملے میں، نگین پولیس اسٹیشن نے NDPD ایکٹ کی دفعہ 68(f)(1) کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 30/2021 زیر دفعہ 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کیا گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ منسلک جائیداد میں 2 منزلہ رہائشی مکان اور حضرت بل میں جھک کراسنگ پر زمین شامل ہے اور یہ ملزم راحیل منظور ملہ ولد منظور احمد ملہ ساکنہ جھک کراسنگ حضرت بل سری نگر کی ہے۔ ترجمان کے مطابق ایک الگ کارروائی میں، صورہ پولیس اسٹیشن/103

عالمی افراتفری کے تناظر میں وزیراعظم اقتصادی مشاورتی کونسل کی میٹنگ

اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کے اقدامات کا جائزہ

ممبران نے وزیراعظم مودی کو دنیا کو درپیش اقتصادی چیلنجوں کی جانکاری دی

سری نگر،۶ ، جون،جے کے این ایس ،وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز وزیراعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل (PM-EAC) کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جہاں ممبران نے بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے درمیان ہندوستان کی اقتصادی رفتار کو برقرار رکھنے کی حکمت عملیوں پر غور وخوض کیا اور عالمی افراتفری کے درمیان ہندوستان کی اقتصادی ترقی

کو مزید فروغ دینے کیلئے مختلف خیالات اور اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں سرکاری ذرائع نے بتایا کہ زندگی میں آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اصلاحات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیراعظم اقتصادی مشاورتی کونسل کے ممبران نے عالمی افراتفری کے وقت ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو مزید فروغ دینے کے لیے مختلف نظریات اور اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ممبران نے مغربی ایشیا کے تنازع کے ہندوستان اور/104

جاوید رانا نے جموں ڈویژن میں موسم گرما کی ہنگامی صورتحال اور سیلاب سے بچاؤ کی تیاری کا جائزہ لیا

جموں،انفو،وزیر برائے جل شکتی ، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) محکموں کی موسم گرما کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں ڈویژن بھر میں مون سون کے دوران سیلاب سے نمٹنے کے مضبوط انتظام اور پانی کی غیر فعال فراہمی کو یقینی بنانے کا جائزہ لیا جاسکے۔ موسم گرما کے مہینوں میں پانی کی کمی سے نمٹنے کیلئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیتے/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں

صحت کے شعبے میں اصلاحات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر،انفو،چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں گذشتہ دو برسوں میں جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے کی اصلاحات کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں جن اصلاحات کا جائزہ لیا گیا ان میں ثانوی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مضبوط بنانا، طبی تعلیم کو وسعت دینا، ڈیجیٹل صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات تک علاج کی

خصوصی سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت اور طبی تعلیم، ڈائریکٹر سکمز، ایم ڈی این ایچ ایم، سی ای او ایس ایچ اے، گورنمنٹ میڈیکل کالجز کے پرنسپلز، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر/جموں، ایمس جموں کے نمائندے، ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے سے وابستہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزہ کے دوران چیف سیکرٹری کو گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، سکمز، ایمز جموں اور دیگر صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں کے درمیان خصوصی اور سپر اسپیشلٹی خدمات کو مضبوط بنانے، استعداد کار میں اضافے، تعلیمی تعاون، تحقیقی اقدامات اور ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر ڈیلیوری کیلئے باہمی تعاون پر مبنی ادارہ جاتی فریم ورک کے قیام میں/106

لیہ میں مئی 2026 میں سیاحوں کی آمد میں 121 فیصد اضافہ

جنوری تا مئی 1.17 لاکھ سیاحوں نے لداخ کا رخ کیا

سرینگر، 6 جون،روی او آئی،لیفٹیننٹ گورنر بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا نے بتایا کہ لداخ میں مئی 2026 کے دوران سیاحوں کی آمد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جو خطے کو ایک نمایاں سیاحتی مرکز کے طور پر فروغ دینے کی کوششوں کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا نے بتایا کہ لداخ میں مئی 2026 کے دوران سیاحوں کی آمد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جو خطے کو ایک نمایاں سیاحتی مرکز کے طور پر فروغ دینے کی کوششوں کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ لداخ نے مئی 2026 میں 72,834 سیاحوں کی آمد درج کی، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے میں 32,927 سیاحوں کے مقابلے میں 121.20 فیصد اضافہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ مہینہ خطے کے سیاحتی شعبے کے لیے سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جنوری سے مئی 2026 کے دوران لداخ میں/107

جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ تھا، ہے، اور ہمیشہ رہے گا: بھارت

کشمیر سے متعلق بیان پر پاکستان کو اقوام متحدہ میں سخت پیغام

سلامتی کونسل کی رکنیت بہت بڑی ذمہ داری، جھوٹے بیانیے کو پیش کرنے کا فورم نہیں: ہریش

سری نگر،۶ ، جون،جے کے این ایس ،ہندوستان نے اقوام متحدہ میں جموں و کشمیر کے بارے میں غیر ضروری حوالہ کیلئے پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اور عالمی ادارے کے موجودہ غیر مستقل رکن کو بتایا ہے کہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے، متعصبانہ اور جھوٹے بیانیے کو پیش کرنے کا فورم نہیں ہے۔ جے کے این/108

بڈگام میں تیندوا پھر نمودار

بیروہ میں تیندوے کے حملے میں غیر مقامی مزدور ہلاک

سرینگر،6 جون،کے این ایس،وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں تیندوا نمودار ہوا ہے جس نے یہاں اینٹ بٹ پر کام کررہے مزدور پر حملہ کر کے اسے ہلاک کردیا ہے۔ گزشتہ سال بھی ضلع کے اندر اس طرح کے کئی واقعات رونما ہوئے تھے جہاں تیندوے کے حملوں میں کئی انسانی جانیں ضائع ہوئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں جمعہ کی شام تیندوے کے حملے میں ایک غیر مقامی مزدور ہلاک ہوگیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے مزدور کی شناخت ہریش چندر (45) ولد کاشی، ساکن اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے، جو بیروہ کے چتھ گاؤں میں محمد الطاف ٹھوکر کے اینٹوں کے بھٹے پر مزدوری کرتا تھا۔ لاش اینٹوں کے بھٹے سے کچھ فاصلے پر برآمد کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق مغرب سے قبل مزدور پر اچانک تیندوے نے حملہ کردیا۔ بعدازاں اس کی لاش/109

نائب وزیراعلیٰ نے جیون نگر پُل کا معائنہ کیا

مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس میں بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

جموں،انفو،نائب وزیراعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے جموں کے سبزی منڈی کین ستواری میں جاری ڈگیانہ۔ جیون نگر پل پروجیکٹ کا وسیع معائنہ کیا اور اہم بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ پر چلائے جارہے کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران نائب وزیراعلیٰ نے زمینی سطح پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ مواد کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار/110

جموں وکشمیر کے اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (TET) کا معاملہ

حکومت کا سپریم کورٹ سے رجوع، نظر ثانی کی درخواست دائر

اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کیلئے پوری طرح پرعزم: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

سری نگر،۶ ، جون،جے کے این ایس ،جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت نے جموں وکشمیر کے اساتذہ سے متعلق اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (ٹی ای ٹی) کے معاملے پر سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ بطور عزم، نظر ثانی کی درخواست معزز سپریم کورٹ کے سامنے دائر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس معاملے کی مسلسل پیروی کی ہے

اور یہ کہ ہم اپنے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کیلئے پوری طرح پرعزم ہیں۔ وزیر موصوف نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ حکومت نے اس معاملے پر ذمہ داری اور فعال طریقے سے کام کیا ہے اور اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا تھا کہ حکومت نے سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کی منظوری دی تھی اور محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور نے 26 مئی 2026 کو ایک مواصلت کے ذریعے اپنے اسٹینڈنگ کونسل کو ضروری قانونی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کی تھی۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے مزید کہا تھا کہ نظر ثانی کی درخواست تیار کرلی گئی ہے اور اسے ایک ہفتے کے اندر سپریم کورٹ/111

شمالی ہندوستان میں موسمی پیش گوئی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے نظام کو مزید بنانے کا اہم اقدام

جموں میں علاقائی موسمیاتی مرکز کا افتتاح

جموں وکشمیر، لداخ اور ہماچل پردیش کو شدید موسمی حالات کی پیشگی وارننگ ملے گی: مرکزی وزیر جتندر سنگھ

جموں ،۶ ، جون،جے کے این ایس ،شمالی ہندوستان میں موسمی پیش گوئی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے مرکزی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جموں میں نئے علاقائی محکمہ موسمیات مرکز (ریجنل میٹرولوجیکل سینٹر) کا افتتاح کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس موقع پر 151 سال پرانے بھارتی محکمہ موسمیات کے ڈھانچے میں اصلاحات اور از سر نو تنظیم نو کا بھی اعلان

کیا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جدید ناؤ کاسٹ سروس کی بدولت اب کسی بھی شدید موسمی صورتحال، جیسے بادل پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ، شدید بارش یا برفباری کے واقعات سے تقریباً 3 گھنٹے قبل درست وارننگ جاری کی جا سکے گی۔ اس سے جان و مال کے نقصانات میں نمایاں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ماضی میں شمالی ہندوستان کے موسمی حالات کی نگرانی کی ذمہ داری دہلی مرکز کے پاس تھی، جس کے باعث جموں وکشمیر، لداخ اور ہماچل پردیش جیسے پہاڑی علاقوں/112

گلزار اعظمی.....ایک ہی شخص تھا جہاں میں کیا

از محمود احمد خاں

دریابادی لیجئے ایک آدمی اور چلا گیا.......... بے باک .... بیخوف .... بیلاگ آدمی، جس کو گلزار اعظمی کہا جاتا تھا، .... تھا تو وہ گوشت پوست کا ہی بنا ہوا مگر .... اپنے افکار اور کردار، بیباکی و بے خوفی کی وجہ سے مرد آہن تھا، جس کو آج کی چلتی زبان میں " لوہ پُرش " بھی کہتے ہیں۔ یوں تو ایک عرصہ ہوگیا ہم کو ملی وسماجی میدانوں میں ٹوٹی پھوٹی خدمات انجام دیتے ہوئے، مگر آج ہم برملا یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نے سماجی کام کرنے کا عزم، حوصلہ، جذبہ اور سلیقہ جن لوگوں سے سیکھا ہے اُس میں ایک بڑا اور اہم نام گلزار اعظمی کا ہے، حالانکہ ان کی اور ہماری عمر میں تقریبا تین دھائی کا فرق رہا ہوگا، مگر ہم لوگ اُن کو گلزار بھائی ہی کہتے تھے، .... صاف دل، منہ پھٹ، حقیقت پسند اور حق گو انسان تھے جس بات کو صحیح سمجھ لیتے اُس پر ڈٹ جاتے تھے، صرف ڈٹتے ہی نہیں بلکہ فریق بن کر ساری لڑائی اپنے سر لے لیتے تھے .... کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ اُن کو دو فریقوں کے درمیان صلح صفائی کے لئے پنچائت میں شامل کیا گیا، بات چیت آگے بڑھتی، اس دوران اگر گلزار بھائی کو یہ محسوس ہوجاتا کہ ایک فریق مسلسل زیادتی کررہا ہے، سمجھانے سے بھی نہیں مان رہا تب گلزار بھائی کی تیغ بَرّاں نکلتی اور اصل فریق ایک طرف رہ جاتا گلزار بھائی خود فریق بن جاتے، ایسے لوگوں کے لئیان کے پاس ہر طرح کا علاج دستیاب رہتا، ڈانٹ ڈپٹ، تیز گفتگو، اگر سامنے والا بدزبان ہوتا تو وہ بھی مادر پدر کرنے لگتے، سرکار، دربار کی نوبت آتی تو اس میں بھی پیچھے نہیں رہتے تھے گلزار بھائی عالم نہیں تھے، ممبئی کے انجمن اسلام ہائی اسکول میں بھی چند سال ہی پڑھا تھا، مگر علماء سے طویل صحبت، ذاتی مطالعہ، عصری تعلیم یافتہ افراد، وکلاء وغیرہ سے مستقل رابطے کے نتیجے میں حسب ضرورت عربی، انگریزی، ہندی، مراٹھی وغیرہ پڑھنے و سمجھنے کی صلاحیت موجود تھی ہم نے اُنھیں مختلف فرقوں کے افراد سے پولیس اسٹیشن وغیرہ میں مناظرانہ گفتگو کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے بزرگانہ ہاو بھاو، ہٹو بچو کو نہ اپنے لئے پسند کرتے نہ دوسروں کے لئے، .... چونکہ ہمارا مزاج بھی بہت زیادہ " مولویانہ '' نہیں رہا اس لئے ہم جیسے لوگوں سے خوب جمتی رہی، .... سرکار دربار میں بے باکی سے گفتگو کرنا، چاپلوسی اور تملق سے پرہیز اُن کی خاص صفت تھی، وزیر اعلی، پولیس کمشنر وغیرہ کے یہاں وفد لے کر جاتے تو بالکل صاف اور سخت گفتگو کرتے، پولیس یا انتظامیہ کی شکایت کرنی ہوتی تو صاف کہتے " آپ کی پولیس یہ کررہی ہے " .... کسی میٹنگ وغیرہ میں ہم لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو چاہتے کہ کسی کے انتظار میں وقت ضائع کئے بغیر فورا گفتگو شروع کردی جائے جس کو آنا ہوگا آتا رہے گا ہر پانچ منٹ میں گھڑی دیکھتے، ہم لوگ مزاق میں کہتے بھی تھے کہ گلزار بھائی آخر کیوں جلدی کرتے ہیں، گھر جاکر ٹی وی ہی تو دیکھنا ہے! (ٹی وی پر تمام اہم چینلس کی خبریں دیکھنے کی عادت تھی) گلزار بھائی ممبئی میں اہل حق حلقہ دیوبند کا ایک اہم ستون تھے، جس زمانے میں بریلوی شرپسندوں نے بعض بیرون ملک مقیم غنڈوں کی مدد سے اہل حق کی مساجد پر قبضے کا سلسلہ شروع کیا، اسی دوران جامع مسجد ممبئی میں ہونے والے تبلیغی اجتماع میں شریک دو مسلمانوں کا ان ہی شرپسندوں نے "موب لنچنگ'' کے ذریعے قتل بھی کردیا تھا، وہ وقت ممبئی میں دیوبندیوں کے لئے نازک تھا، شہر کے مشہور شہ زور مخالف تھے، انتظامیہ اور پولیس بھی اُن کی نمک خوار تھی ایسے نازک وقت میں گلزار اعظمی، ہارون موزہ والا، شہاب الدین شیخ و دیگر حضرات نے انجمن اہل

السنت والجماعت کی تشکیل کی اور جان ہتھیلی پر لے کر اہل حق کے پرچم کو بلند کیا، بفضل خدا شرپسندوں کو اپنی تمام تر طاقتوں کے باوجود منہ کی کھانی پڑی اور حلقہ دیوبند کے خلاف اُٹھتا ہوا طوفان تھم گیا گلزار بھائی ممبئی کے جس علاقے میں رہتے تھے وہ قلب ممبئی کہلاتا ہے، وہاں اہل تشیع کی بھی کثیر آبادی ہے، محرم وغیرہ کے موقع پر اُن کی تقریبات ہوتی ہیں، اُن میں وہی تمام دل آزار چیزیں تبراء وغیرہ بھی ہوتا ہے، جن دنوں یوپی میں عزاداری پر پابندی لگی تب سے ممبئی ملک بھر کے اس طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے ایک بڑا مرکز بن گیا، دور دور سے یہ لوگ یہاں آنیلگے، نئی نئی تقریبات، نئی مجلسیں، نئے جلوس نکلنے لگے، مسلمانوں کی محترم شخصیات پر اشاروں کنایوں میں اور حسب موقع صاف صاف بھی طعن وتشنیع کا سلسلہ بھی دراز ہونے لگا اہل تشیع کے کچھ بااثر اور مالدار افراد کی پشت پناہی کی وجہ سے پولیس وانتظامیہ میں بھی اُنھیں کا اثر زیادہ ہوگیا .... ایسے میں سب سے پہلے گلزار اعظمی صاحب میدان میں آئے لوگوں کو متوجہ کیا، پہلے انجمن خدام صحابہ پھر انجمن تحفظ ناموس صحابہ کی تشکیل ہوئی، اس کے تحت عوامی دباو کے ساتھ پولیس وانتظامیہ پر بھی پریشر بنایا گیا، عدالتی کارروائی اور الحمدللہ متعدد موقعوں پر " دست بدست " کاروائی کی سنت پر بھی عمل کرنے کا ثواب حاصل کیا گیا، محرم کے موقع پر اہل تشیع کے گڑھ میں مسلمانوں کے بھی دو بڑے جلسے ہوتے تھے، گلزار بھائی نے اُن کو مزید منظم کیا گلزار بھائی کی سرپرستی میں ہی عاشورے کے ایک دو دن بعد ہی مدح صحابہ کا مشاعرہ بھی وہیں منعقد ہونے لگا .... ہم جیسے چھوٹے افراد بھی ان سب اقدامات میں گلزار بھائی کے ساتھ رہ کر کام کرنے کا طریقہ سیکھتے رہے غرض ان ساری کوششوں کا نتجہ یہ نکلا کہ رافضیت معاہدہ کرنے پر مجبور ہوگئی، .... پولیس کے اعلی افسران کی موجودگی میں باقاعدہ تحریری معاہدہ تیار ہوا جس میں اُن کی تقریبات کو محدود کیا گیا، بعض تقریبات میں شرکاء کی تعداد بھی متعین کی گئی، مثلا بعض گلیوں سے علم کا جلوس زبردستی نکلتا تھا وہاں طے کیا گیا کہ یہاں سے صرف چار خاندان کے کل چار آدمی جو اسی گلی میں رہتے ہیں کے صرف چار علم نکال سکیں گے، کوئی نعرہ، ماتم وغیرہ نہیں ہوگا، پوری گلی میں کہیں ٹھہرے بغیر تیزی سے گزر جائیں گے عاشورے

کے دن عام سڑک پر رام لیلا کے طرز پر کربلا کے واقعات کھیلے جاتے تھے اس " کربلا لیلا " کو موقوف کیا گیا .... اس موقع پر مجھے پولیس کے ایک اعلی افسر کے الفاظ یاد آتے ہیں جو اُس نے مجھ سے تنہائی میں کہے تھے کہ " گلزار بھائی جس دن مرے گا اُس دن یہ لوگ گھی کے چراغ جلائیں گے " سیاست میں بھی گلزار بھائی کا دخل رہا ہے، شوشلسٹوں سے قریب تھے، کانگریس کے خلاف جنتا پارٹی، جنتا دل وغیرہ کے امیدواروں کے انتخابی جلسوں، ریلیوں میں بلائے جاتے تھے، حسب موقع پرجوش تقریریں بھی کرتیتھے بعد میں شوشلسٹوں سے مایوس ہوکر کچھ کانگریسیوں سے بھی قربت ہوئی تھی، مگر کانگریس کے کسی جلسے میں کبھی گئے ہوں ہمیں یاد نہیں پڑتا جمیع علماء سے گلزار بھائی کا "للّہی تعلق " تھا اس اجمال کی تفصیل یہ کہ حضرت مجاہد ملت کے بعد ایک عرصہ ایسا بھی گزرا ہے جب مہاراشٹرا میں جمیع کے چند لوگوں سے گلزار بھائی کی نہیں جمی، انھوں نے گلزار بھائی کو سائڈ لائن کردیا تھا، ان دنوں مرکز کے ارباب حل وعقد نے بھی اس زیادتی پر خاموشی اختیار کی گلزار بھائی تو تھے ہی تیز مزاج ! .... انھوں نے اس زیادتی پر کیا کیا اور کیسے کیسے تبصرے کئے، کبھی طنز کرتے کبھی " دشنام شریفانہ " کا سہارا لیتے، اس زمانے میں جمیع کا بڑا ہو یا چھوٹا شاید ہی کوئی اُن کی کاٹ دار زبان سے بچا ہو .... مگر جب بھی جمیع کا کوئی پروگرام ہوتا، کوئی تقریب کوئی تحریک ہوتی بغیر بلائے پہونچ جاتے تھے اور آگے بڑھ بڑھ کر تعاون کرتے تھے مگر جب کام پورا ہوجاتا تو پھر اُن کے ساتھ وہی .... " کس نمی داند کہ بھیا کون ہو " والا معاملہ پیش آتا ایسے موقع پر ہم جیسے لوگ مزاق میں کہتے بھی تھے کہ گلزار بھائی ! جمیع والے جب ضرورت ہوتی ہے آپ کو استعمال کرلیتے ہیں پھر پھینک بھی دیتے ہیں گلزار بھائی اس پر مزید برہم ہوجاتے اور نئے نئے انداز کی گل افشانیاں کرنے لگتے پھر جب دوبارہ جمیع کا کوئی کام سامنے آتا سب کچھ بھول کر پھر دفتر پہونچ جاتے تھے گویا جمیع کی محبت ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی، کوئی بلائے یا نہ بلائے ضرورت پر حاضر! .... جبکہ دوسری کوئی تنظیم یا جماعت چاہے پرسنل لاء بورڈ ہو، یا ملی کونسل وغیرہ گلزار بھائی شاید ہی اُن کے کسی پروگرام میں شریک ہوئے ہوں بلائے جاتے تب بھی نہ جاتے، ہم

جیسے بے تکلف لوگ کبھی کبھی زور زبردستی کرکے وعدہ بھی کرالیتے تب بھی عین وقت پر پھسل جاتے تھے پھر ایک وقت وہ بھی آیا جب جمیع کے ارباب حل وعقد نے گلزار بھائی کو باقاعدہ ذمہ داریاں سونپیں، خاص طور پر ناکردہ گناہوں کی پاداش میں سرکاری دہشت گردی کا شکار ہونے والے نوجوانوں کی قانونی واخلاقی دادرسی کا فریضہ گلزار بھائی کے سپرد کیا گیا یہ کام آسان نہیں تھا، فرقہ پرستوں کی طرف سے دھمکیاں ملیں، فون کے ذریعے ڈرانے کی کوشش ہوئی، .... مگر ہمارے گلزار بھائی "لوہ پُرش '' یوں ہی تھوڑی بن گئے تھے، فون پر دھمکانے والوں کی مغلظات کا جواب اُن ہی کی " ماتر بھاشا '' میں دیتے دوسرے ذرایع سے ڈرانے والوں کے لئے باقاعدہ پریس کانفرنس منعقد کی اور پوری بے باکی سے فرمایا کہ ہمیں کسی دھمکی کی پرواہ نہیں، ہمیں ڈرایا نہیں جاسکتا، ہم مظلوموں کی حمایت یوں ہی کرتے رہیں گے اچھی بات یہ تھی کہ اس پریس کانفرس میں دوسری ملی تنظیموں کے اعلی عہدے داران بھی گلزار بھائی کی حمایت کے لئے موجود تھے .... گلزار بھائی کی محنتوں کا ہی نتیجہ رہا کہ بہت سے بے گناہ رہا ہوئے، کچھ نوجوانوں کے لئے تو سزائے موت کا اعلان ہو چکا تھا، وہ باعزت بری ہوگئے .... ناکردہ جرائم سے خلاصی پانے والوں میں دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث جیسے تمام مسالک کے افراد شامل ہیں اب بھی بلا تفریق مسلک درجنوں بے گناہوں کی قانونی لڑائی گلزار بھائی کی سرکردگی میں لڑی جارہی تھی، ہمارا خیال یہ ہے کہ گلزار بھائی کی ملت کے لئے یہ اکیلی بے لوث خدمت ایسی ہے جو آخرت میں اُن کی سئیات کو حسنات سے بدل کر پروانہ نجات دلانے کے لئے انشااللہ کافی ہوگی کھانے پینے اور لباس کے معاملے میں انتہائی سادہ بلکہ لاابالی تھے عموما کرتا لنگی پہنتے تھے، جس دن علی گڑھ پاجاما پہن کر آتے تو جانکار سمجھ جاتے تھے کہ آج کمشنر یا کسی منتری کے یہاں میٹنگ میں جانا ہے .... ہم نے اُن کے ساتھ تقریبا پینتالیس سال کام کیا ہے، ان برسوں میں متعدد مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ ہمارا اُن سے اختلاف ہوا، بلند آہنگ گفتگو، بحث وتکرار سے لے کر بعض اوقات " جدال " تک بھی نوبت پہونچی ہے ایک بار تو اُن کے دفتر میں یہاں تک ہوا کہ زبردست مباحثے اور تکرار کے بعد گلزار بھائی نے ہم دو تین لوگوں کو

دفتر سے نکالنے کے لئے پولیس کو بلوا لیا، چونکہ دونوں طرف کے لوگ پولیس کے لئے متعارف تھے اس لئے معاملہ ختم کرادیا گیا، بات آئی گئی ہوگئی گلزار بھائی کی خصوصیت یہ رہی کہ اس طرح کے متعدد جھگڑوں کے باوجود ہمارے لئے اُنھوں نے اپنے دل میں کوئی بغض نہیں رکھا، چونکہ ہم بھی اُن کے مزاج سے واقف تھے اِس لئے اکثر ہم ہی فون کرکے بات چیت کی پہل کرلیا کرتے تھے، ایسا بھی ہوا ہے کہ اُنھوں نے فون کیا یا کہیں سامنا ہوا تو مخاطب کرکے خیریت دریافت کرلی، اور پھر تعلقات معمول پر لوٹ آئے اُن کے بڑکپن کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ہم سے عمر میں بہت بڑے ہونے کے باوجود ہمیشہ " محمود بھائی " کہتے رہے اُن کے ساتھ کے کام کرنے والے لوگوں میں حضرت مولانا ظل الرحمٰن صاحب، حاجی شمس الدین صاحب، حاجی محمد علی صاحب، مولانا ابرار صاحب، مولانا مستقیم احسن اعظمی، ہارون موزہ والا، محمد احمد زری والے، شبیر احمد راہی، وغیرہ پہلے ہی سدھار چکے تھے، حضرت مفتی عزیز الرحمان صاحب، قاضی زکریا قمر صاحب جیسے کچھ بزرگ ابھی پرانی یادگاروں میں سلامت ہیں، اللہ اِنھیں تادیر سلامت رکھے کچھ ہم جیسے چھوٹے بھی ہیں جنھوں نے اُن کی چشم وابرو کی جنبش سے قومی کام کرنے کا سلیقہ سیکھا ہے پتہ چلا ہے کہ چار دن قبل گلزار بھائی رات میں کھانے سے پہلے لڑکھڑا کر گر گئے تھے، مگر اس وقت کچھ پتہ نہیں چلا، اطمینان سے ساتھیوں کے ساتھ کھانا کھایا، کچھ دیر گفتگو بھی کی، تب تک بھی کوئی احساس نہیں تھا، رات میں سوئے، جب صبح وقت مقررہ پر بیدار نہیں ہوئے تب ساتھیوں نے جاکر دیکھا تو بیہوشی طاری تھی اسپتال منتقل کیا گیا، معلوم ہوا گرنے کی وجہ سے سر کا پچھلا حصہ اور گردن کی ہڈی متاثر ہوئی ہے، آپریشن تجویز ہوا، آپریشن کیا گیا،

مگر حالت خراب ہوتی گئی، وینٹیلیٹر پر رکھا گیا، حالت تشویشناک ہوتی گئی، کئی دن قبل ہی ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کردیا تھا، پھر بھی کوششیں جاری رہیں،............ ملک الموت کوضد تھی کہ میں جاں لیکیٹلوں سربسجدہ تھا مسیحاکہ مری بات رہے بالاخر قضاو قدر کا فیصلہ غالب آیا، اور 20 اگست 2023ء صبح ساڑھیدس بجے کے قریب عالم فانی کا مسافر عالم جاودانی کی طرف پرواز کرگیا پسماندگان میں ماشااللہ ایک بھراپرا خاندان ھے، چھه صاحبزادیے و پانچ صاحبزادیاں، الحمد لله سب خوشحال اور صاحب اولاد ھیں اھلیه کا کئی سال قبل انتقال ھوچکا ھے الله تعالی ان کے پورے خانوادیے کو صبرجمیل اور ملت اسلامیه کو ان کا نعم البدل عطافرمائے۔ کھانی ختم ھوئی اور ایسی ختم ھوئی که لوگ رونے لگے تالیاں بجاتے ھوئے۔

ایران سے معاہدہ ہوا تو خامنہ ای سے ملاقات اعزاز ہو گی، ٹرمپ کا عندیہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے ممکنہ ملاقات کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر دونوں ممالک کے درمیان کوئی جامع معاہدہ طے پا جاتا ہے تو ایسی ملاقات ان کے لیے باعث اعزاز ہو گی۔ وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ''میں ملاقات کرنا نہیں چاہتا، لیکن اگر ملاقات ہوئی تو ان سے ملنا میرے لیے اعزاز کی بات ہو گی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ آیا ہم کوئی معاہدہ کر سکتے ہیں، اور اگر معاہدہ ہو جاتا ہے تو ممکن ہے کہ میں ان سے ملاقات کروں۔'' یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن اور تہران کے درمیان جنگ بندی کو مستقل امن معاہدے میں تبدیل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں متعدد مواقع پر کہا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای مذاکراتی عمل میں براہ راست کردار ادا کر رہے ہیں اور مستقبل میں ان سے ملاقات کا امکان موجود ہے۔ صدر ٹرمپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر ایران سے وابستہ کارروائیوں میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت ہوئی تو امریکہ دوبارہ فوجی کارروائی پر غور کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''اگر وہ امریکی فوجیوں کو مار دیتے ہیں تو یہ ایک بہت بڑی وجہ ہو گی، اور میں سمجھتا ہوں کہ میں بہت جلد ایسا کروں گا۔'' ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ امریکہ کو ایران سے افزودہ یورینیم حاصل کرنے کے لیے کسی باضابطہ معاہدے کی ضرورت نہیں۔ ان کے مطابق، ''ہم اسے ابھی بھی حاصل کر سکتے ہیں، اگر ہم چاہیں تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ ہمیں روک سکتے ہیں، لیکن فی الحال اس کی ضرورت نہیں ہے۔'' تازہ ترین پیش رفت میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہ کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ ایک حالیہ انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ''انہوں نے پہلے ہی اتفاق کر لیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں رکھیں گے۔'' تاہم ایران نے اس دعوے کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے اور تہران مسلسل یہ موقف دہراتا رہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن اور شہری مقاصد کے لیے ہے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے حالیہ دنوں میں اشارہ دیا ہے کہ مذاکرات میں ابھی تک کوئی بڑی پیش رفت نہیں ہوئی اور باقاعدہ مذاکراتی عمل تعطل کا شکار ہے۔ بعض بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق دونوں فریق جنگ بندی برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن مستقل امن معاہدے تک پہنچنے میں ابھی کئی رکاوٹیں موجود ہیں۔ ۲۸/ فروری کو شروع ہونے والی امریکہ اسرائیل اور ایران جنگ کے بعد خطے کی صورتحال مسلسل غیر یقینی رہی ہے۔ اگرچہ ۸/ اپریل کو پاکستان کی ثالثی سے جنگ بندی عمل میں آئی تھی،

ترکی: نوجوان کے بینک اکاؤنٹ میں اچانک 21/ ارب ڈالر آ گئے!

نئی دہلی (ایم این این): کسی کے اکاؤنٹ میں اچانک چند ہزار یا لاکھ آ جائیں تو وہ حیران ہو جائے گا ایک نوجوان کے اکاؤنٹ میں اچانک ۲۱/ ارب ڈالر آ گئے جس نے ہلچل مچا دی ہے۔ یہ حیران کن واقعہ ترکی کے مشرقی صوبے وان میں پیش آیا، جہاں احمد جہانگیر نامی ایک نوجوان کے اکاؤنٹ میں اچانک ۲۱/ ارب ڈالر آ گئے، جس نے ہلچل مچا دی اور متعلقہ اداروں نے اس کی تحقیقات شروع کر دی۔ ترک میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ۳۲/ سالہ احمد جہانگیر دتا کالو، جو آذربائیجان کا شہری ہے، اس کے اکاؤنٹ میں اچانک ۲۱/ ارب ڈالر آ گئے۔

القدس: مسجد اقصیٰ کے امام شیخ ولید سیام طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ بیت المقدس کے مقدس مسجد اقصیٰ کے امام اور ممتاز دینی رہنما شیخ ولید سیام طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ فلسطینی ذرائع اور مقامی مذہبی حلقوں کے مطابق شیخ ولید سیام گزشتہ کئی برسوں سے بیماری میں مبتلا تھے اور جمعرات کو ان کے انتقال کی خبر سامنے آنے کے بعد فلسطین سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ شیخ ولید سیام نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ مسجد اقصیٰ میں عبادت گزاروں کی خدمت، نمازوں کی امامت اور دینی تعلیم و تربیت کے لیے وقف کر رکھا تھا۔ وہ القدس کے ان معروف مذہبی شخصیات میں شمار ہوتے تھے جنہوں نے نہ صرف مسجد اقصیٰ کے روحانی ماحول کو برقرار رکھنے میں کردار ادا کیا بلکہ مقامی فلسطینی برادری کی مذہبی رہنمائی بھی کی۔ ان کی وفات پر متعدد علماء، دینی اداروں اور سماجی شخصیات نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی پیغامات میں شیخ ولید سیام کو ایک منکسر المزاج، علم دوست اور مسجد اقصیٰ سے گہری وابستگی رکھنے والی شخصیت قرار دیا گیا۔ فلسطینی شہریوں اور مصلیان نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغامات میں کہا کہ مرحوم نے اپنی پوری زندگی مسجد اقصیٰ اور القدس کے عوام کی خدمت میں گزاری اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن مثال قائم کی۔ ان کا انتقال ایسے وقت میں ہوا ہے

حبرون کے قریب اسرائیلی فائرنگ میں 7/ ماہ کا فلسطینی شیر خوار بچہ ہلاک، والدین زخمی

نئی دہلی (ایم این این): سات ماہ کے شیر خوار بچے سام فہد ابو ہیکل جمعہ کی شام اُن شدید زخموں کے باعث انتقال کر گئے جو انہیں اُس وقت لگے جب اسرائیلی فورسیز نے حبرون میں ان کی فیملی کی گاڑی پر فائرنگ کی۔ وزارت صحت کے مطابق بچے ابو ہیکل، ان کی والدہ اور والد کو جمعہ کی شام جنوبی حبرون کے علاقے تل رمیدہ میں اسرائیلی قابض افواج کی جانب سے گاڑی پر فائرنگ کے بعد گولیاں لگیں۔ بچے کے والد، فہد عبدالعزیز ابو ہیکل، جو بیت لحم یونیورسٹی میں لیکچرار ہیں، اپنی اہلیہ اور بیٹے کے ساتھ بیت لحم میں رہائش پذیر ہیں۔ خاندان اپنی والدہ کے گھر تل رمیدہ محلے (مرکزی حبرون) کی طرف جا رہا تھا

اسرائیلی وزیر بین گویر کا اذان پر پابندی کا مطالبہ، 9696 جد کے لاؤڈ اسپیکر نشانے پر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر نے ایک بار پھر تنازع کھڑا کرتے ہوئے مساجد سے نشر ہونے والی اذان پر پابندی کے لیے قانون سازی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کی جس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ مساجد کے لاؤڈ اسپیکروں سے نشر ہونے والی اذان لوگوں کی نیند اور روزمرہ زندگی میں خلل پیدا کرتی ہے، اس لیے اس مسئلے کو قانون کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ بن گویر نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی شہریوں کو رات اور صبح کے اوقات میں سکون سے سونے کا حق حاصل ہے اور حکومت کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جو عوام کو شور سے محفوظ رکھ سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مساجد سے بلند آواز میں نشر ہونے والی اذان ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر کئی برسوں سے بحث جاری ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے۔ ان کے اس بیان نے اسرائیل کے اندر اور بین الاقوامی سطح پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ عرب اور مسلم لیڈروں نے اس تجویز کو مذہبی آزادیوں پر حملہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اذان صرف نماز کا اعلان نہیں بلکہ اسلامی شناخت اور مذہبی روایت کا ایک بنیادی حصہ ہے، جسے محدود کرنے کی کوشش مسلمانوں کے مذہبی حقوق کو متاثر کرے گی۔ اذان اسلام میں پانچ وقت کی نماز کے آغاز کا اعلان ہے جو صدیوں سے مسلم معاشروں کا حصہ رہی ہے۔ مؤذن مسجد سے اذان دے کر مسلمانوں کو نماز کی دعوت دیتا ہے۔ اذان نہ صرف عبادت کے وقت کی یاد دہانی کراتی ہے بلکہ اسلامی عقائد کے بنیادی پیغام کا اظہار بھی سمجھی جاتی ہے۔ دنیا کے بیشتر مسلم اور کئی غیر مسلم ممالک میں بھی مساجد سے اذان نشر کرنے کی اجازت موجود ہے، اگرچہ بعض مقامات پر آواز کی سطح اور اوقات سے متعلق مقامی قوانین نافذ ہیں۔

لندن، پارلیمنٹ اسکوائر: فلسطینی لیڈر مروان برغوثی کا مجسمہ نصب، پولیس نے ہٹا دیا

نئی دہلی (ایم این این): لندن میں فلسطین کے حامی کارکنوں نے ایک غیر معمولی احتجاجی اقدام کے تحت پارلیمنٹ اسکوائر میں فلسطینی لیڈر مروان برغوثی کا مجسمہ نصب کر دیا، جسے بعد ازاں پولیس نے ہٹا دیا۔ اس اقدام کا مقصد اسرائیلی جیل میں گزشتہ چوبیس برس سے قید برغوثی کی رہائی کے مطالبے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا اور فلسطینی سیاسی منظرنامے میں ان کی اہمیت کو نمایاں کرنا تھا۔ سوشل میڈیا پر جاری ویڈیوز اور احتجاجی مہم سے وابستہ گروپوں کے بیانات کے مطابق مجسمہ پارلیمنٹ اسکوائر میں نیلسن منڈیلا کے مجسمے کے قریب نصب کیا گیا تھا۔ منتظمین کا کہنا تھا کہ وہ مروان برغوثی کو بھی ایک ایسے سیاسی قیدی کے طور پر دیکھتے ہیں جس نے اپنی قوم کی آزادی اور خودمختاری کے لیے جدوجہد کی۔ ان کے مطابق جیسے منڈیلا نے جنوبی افریقہ میں نسل پرستانہ نظام کے خلاف طویل قید برداشت کی، اسی طرح برغوثی فلسطینی عوام کے حقوق کی جدوجہد کی علامت بن چکے ہیں۔ تاہم پولیس نے اس تنصیب کو برقرار رکھنے کی اجازت نہیں دی اور چند گھنٹوں کے اندر مجسمہ ہٹا دیا گیا۔ برطانوی حکام کی جانب سے فوری طور پر اس حوالے سے کوئی تفصیلی بیان جاری نہیں کیا گیا، تاہم مبصرین کا کہنا ہے کہ پارلیمنٹ اسکوائر جیسے حساس اور تاریخی مقام پر کسی بھی غیر مجاز تنصیب کے خلاف کارروائی معمول کی بات سمجھی جاتی ہے۔ یہ احتجاج ایسے وقت سامنے آیا ہے جب برطانیہ میں فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں، ریلیوں اور احتجاجی سرگرمیوں پر بحث شدت اختیار کر گئی ہے۔ انسانی حقوق کی بعض تنظیموں اور شہری آزادیوں کے حامی گروپوں نے حالیہ مہینوں میں فلسطین نواز سرگرمیوں پر بڑھتی ہوئی قانونی پابندیوں اور پولیس کارروائیوں پر تشویش ظاہر کی ہے۔ دوسری جانب حکام کا موقف ہے کہ عوامی نظم و ضبط اور سیکورٹی کو برقرار رکھنا ان کی ذمہ داری ہے۔ مروان برغوثی فلسطینی جماعت فتح کے سینئر لیڈر اور فلسطینی سیاست کی اہم ترین شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ اسرائیل نے انہیں ۲۰۰۲ء میں دوسری انتفاضہ کے دوران گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں ایک اسرائیلی عدالت نے انہیں متعدد حملوں میں ملوث قرار دیتے ہوئے پانچ عمر قید کی سزائیں سنائیں۔ اسرائیلی حکام کے مطابق ان حملوں میں پانچ اسرائیلی شہری ہلاک ہوئے تھے اور برغوثی نے ایسی سرگرمیوں میں کردار ادا کیا تھا

اسرائیل کو فوجی ساز و سامان کی ترسیل کا معاملہ:
ایمنسٹی انٹرنیشنل نے فیڈ ایکس کے خلاف شکایت درج کرائی

نئی دہلی (ایم این این): انسانی حقوق کے میدان میں سرگرم بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے 'فیڈ ایکس بیلجیم' (FedEx Belgium) کے خلاف ایک فوجداری معاملے میں فریق بنتے ہوئے کمپنی کے خلاف بیلجیم میں شکایت درج کرائی ہے۔ تنظیم نے فیڈ ایکس پر اسرائیل کو فوجی ساز و سامان کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث ہونے کا الزام لگایا ہے۔ اس فوجی سامان میں ایف-۳۵ لڑاکا طیاروں کے پرزے بھی شامل ہیں جنہیں اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اپنی فوجی کارروائیوں میں استعمال کرتا رہا ہے۔ بیلجیم کے خطے والونیا (Wallonia) میں لیئو (Liège) کے پبلک پراسیکیوٹر کو سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ایک اتحاد کی طرف سے یہ شکایت پیش کی گئی ہے۔ اس اتحاد میں ڈی ایکشن پور لا پائکس ایٹ لا ڈیموکریسی اور ای منسٹی انٹرنیشنل شامل ہیں۔ تنظیموں کے مطابق، امریکہ میں قائم لاجسٹکس کمپنی

اتر ریلوے
ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر:-433-سگ-ٹی-18-26-27 مورخہ-05/06/2026
بند ہونے کی تاریخ/وقت: کو 29/06/2026 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سنگنیت وٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر ,433-سگ-ٹی-18-26-27 ای ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 29/06/2026 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی ٹنڈرز اصلی/ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈرز منع ہیں اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہو گی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہو گی۔
این۔آئی۔ٹی:

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن کے لدھیانہ، امرتسر اور فیروزپور اسٹیشنوں پر ART کے لئے ریلوے بورڈ کی مانگ فہرست کے مطابق ٹیلی کام سامان دستیاب کرانے کا کام۔		
ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	29/06/2026 15:00	ٹنڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	05/06/2026 16:03
تخمینہ لاگت	2336148.22	بولی شروع ہونے کی تاریخ (آئی۔آر۔ای۔پی۔ایس)	15/06/2026
بیعانہ رقم (روپے)	46700.00	کام پورا کرنے کی میعاد	3 ماہ۔
نوٹ:	ٹنڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترمیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔		

1930/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے ,فیروزپور کے ذریعے نیچے دئیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-SLR26-31	19/06/2026 کو 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 15212/F1 & 12904/R1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، برائے کرم ریل ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
1933/26
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دنیا کے گرمی سے متاثر 50/ شہروں میں سب سے زیادہ ہندوستان میں: تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): آکسفورڈ یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق، دنیا کے ۵۰/ گرمی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے شہروں میں ہندوستان کے ۱۴/ شہر شامل ہیں، جو کسی بھی دوسرے ملک سے زیادہ ہیں۔ نائجیریا اور پاکستان بالترتیب پانچ اور چار شہروں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس تحقیق میں شہروں کو صرف درجہ حرارت کی بنیاد پر نہیں بلکہ تین عوامل پر جانچا گیا، شدید گرمی سے براہ راست متاثر ہونے والے لوگوں کی تعداد، ان کی حساسیت (خاص طور پر کچی آبادیوں میں رہنے والے جن کے پاس مناسب ہواداری اور بجلی/پانی نہیں)، اور شہر کی گرمی سے نمٹنے کی صلاحیت (جہاں سبز علاقے اور کھلی جگہیں مددگار ہوتی ہیں)۔

جنوبی کوریا: بلدیاتی انتخابات میں حکمراں ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت

نئی دہلی (ایم این این): ڈیموکریٹک پارٹی آف کوریا نے جنوبی کوریا کے بلدیاتی اور پارلیمانی ضمنی انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے ملک کے سیاسی منظرنامے میں اپنی برتری مزید مستحکم کر لی ہے۔ یونہاپ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق حکمراں جماعت نے ۲۰۲۴ء کے قانون ساز انتخابات میں اپنی مضبوط کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے مقامی حکومتوں اور ضمنی پارلیمانی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ حتمی نتائج کے مطابق صدر Lee Jae-myung کی پارٹی نے ۱۶/ اہم میئر اور گورنر کے عہدوں میں سے ۱۲/ پر فتح حاصل کی۔ ان میں ملک کے بڑے شہروں اور اہم انتظامی علاقوں کی نشستیں بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب مرکزی اپوزیشن جماعت People Power Party صرف چار نشستیں جیت سکی، جن میں دارالحکومت سیول کی اہم نشست بھی شامل ہے۔ پارلیمانی ضمنی انتخابات میں بھی حکمران جماعت نے برتری برقرار رکھی۔ ۱۴/ نشستوں کے لیے ہونے والے انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی نے نو نشستیں حاصل کیں، جبکہ پیپلز پاور پارٹی چار نشستوں پر کامیاب رہی۔ ایک نشست ایک آزاد امیدوار کے حصے میں آئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان ۱۴/ نشستوں میں سے ۱۳/ پہلے ہی حکمراں جماعت کے پاس تھیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی اپنے روایتی ووٹ بینک کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہی ہے۔ ۳۰۰/ رکنی قومی اسمبلی میں پہلے ہی اکثریت رکھنے والی حکمران جماعت کے لیے یہ نتائج سیاسی طور پر انتہائی اہم سمجھے جا رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس کامیابی سے صدر لی جے میونگ کی حکومت کو اپنے اصلاحاتی پروگرام اور قانون سازی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے مزید مضبوط عوامی مینڈیٹ حاصل ہو گیا ہے۔ انتخابات کے دوران ووٹروں نے ۱۶/ تعلیمی سپرنٹنڈنٹس، ۲۲۷/ مقامی حکومتوں کے سربراہان اور تقریباً ۴/ ہزار مقامی کونسل اراکین کا بھی انتخاب کیا۔ یہ انتخاب صدر لی جے میونگ کے اقتدار سنبھالنے کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقد ہوئے، جسے عوامی اعتماد کے ایک اہم امتحان کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔

رشتوں کی پہچان

تحریر...
مفتی محمد ثناء

الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

صلہ رحمی اور رشتوں کے احترام کی تاکید اسلامی احکام کا اہم حصہ ہے، بھائی بہن، شوہر بیوی، والدین، بیٹے، بیٹیاں اور دوسرے اعزواقربا کے سلسلہ میں ہمیں یہ احکام یاد بھی رہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ مغرب کی طرح یہاں خاندان ٹوٹتے بکھرتے نہیں ہیں، اور دور دراز کے رشتوں کو بھی یاد رکھا جاتا ہے، یقیناً ہمارے یہاں بھی اس معاملہ میں کمی آئی ہے، لیکن ہم نے مغرب کی نقالی میں ان تعلقات کو ابھی پیچھے نہیں چھوڑ رہے، یہ ایک اچھی بات ہے اور اس کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لیے مزید کوشش کرنی چاہیے یہ اسلامی تقاضہ بھی ہے، اور ایمانی مطالبہ بھی۔ ان رشتوں کے علاوہ بھی ایک رشتہ ہے، یہ رشتہ ہندوستان کی دیگر اقوام وملل کے ساتھ مسلمانوں کا ہے، ان رشتوں کے بارے میں بھی ہمیں حساس ہونے کی ضرورت ہے، ہندوستان ہی نہیں پوری دنیا میں دیگر مذاہب کے جو لوگ ہیں، یا جو خدا بیزار ہیں، کسی دین کو نہیں مانتے ہیں، ان تمام سے بھی ہمارا رشتہ بھائی بھائی کا ہے، ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ تمام انسان آدم وحوا کی اولاد ہیں اور ہم سب کے جدامجد حضرت آدم ہی ہیں، یہ رشتہ ایک دوسرے کے تئیں انسانی ہمدردی، ایک دوسرے کی معاونت اور مشترکہ معاملات میں رواداری پر مبنی ہونا چاہیے، ہم ایک ایسے سماج میں ان رشتوں کو پروان چڑھائے بغیر زندگی نہیں گذار سکتے جہاں ہمیں ہر ہر قدم پر دوسرے مذاہب والوں ساتھ ہے، اس معاملہ میں بقائے باہم کے اصول کو سامنے رکھنا چاہیے، ظلم وستم کی گرام بازاری سب کے یہاں ناپسندیدہ، حق مارنا سب کے یہاں مذموم اور ناپسندیدہ ہے، سیرت مبارکہ میں ان حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیے اس کے لئے واضح اشارات موجود ہیں، حلف الفضول اور میثاق مدینہ کی بنیاد پر غیر مسلموں سے تعلقات استوار کرنا چاہیے ان کی خوشی وغمی میں شرعی حدود کو سامنے رکھ کر شریک ہونا چاہیے، اعلیٰ اخلاقی اقدار کے فروغ اور ترتیج واشاعت میں ان کو ساتھ لینا چاہیے اس سے غیر مسلم سماج کے دلوں سے ان وساوس اور خدشات کو دور کیا جا سکے گا جو فرقہ پرست لوگوں نے غلط طور پر ان کے ذہن ودماغ میں ڈال رکھا ہے۔ یہ تعلقات استوار ہوں گے تو ان لوگوں سے جو ہمارا دوسرا رشتہ داعی اور مدعو کا ہے، اس رشتے کو حقیقت کا روپ دینا ممکن ہو سکے گا، واقعہ یہ ہیکہ مسلمان ایک داعی قوم ہے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دور لوگوں تک اللہ کا پیغام پہونچائے۔ انہیں بتائیں کہ زندگی گذارنے کا وہی طریقہ مکمل ہے جو اللہ کے رسول نے ہمیں بتایا ہے، دنیا کے تمام مسائل ومشکلات کا حل اسلام میں موجود ہے، ظاہر ہے دعوت کے اس کام کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے دل میں مدعو قوم کے لیے محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر موجزن ہو، ہم ان سے نفرت نہ کریں اس لیے کہ کفر مرض ہے، وہ قابل نفرت ہے، لیکن مریض قابل نفرت نہیں ہوتا، ایک اچھے ڈاکٹر کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ مریض سے نفرت نہ کرے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مدعو قوم سے اس قدر محبت کرتے تھے انہیں ایمانی راستے پر لانے کے لیے اتنا کڑھتے رہتے تھے۔ قلب مبارک میں ایسی درد وکسک تھی کہ قرآن نے اس کا نقشہ کھینچتے وقت کہا کہ کیا آپ اپنے کو ہلاک کر ڈالیں گے اگر وہ قرآن کریم پر ایمان نہیں لاتے داعی کے دل میں جب ایسی تڑپ مدعو کے بارے میں پیدا ہوتی ہے تو دعوت کا کام آگے بڑھتا ہے، ہندوستان میں دعوت دین کے بڑے مواقع ہیں، تکثیری سماج کے ظلم وستم سے پریشان دلتوں، ہریجنوں اور کمزور طبقات بلکہ یہاں کی اکثریت کو اس پیغام ربانی کی ضرورت ہے، جو انسانی مسائل کے حل کی اس دنیا میں اول وآخر شکل ہے، مدعو اقوام وملل سے ہماری دوری دعوت کے اس امکانات کو ختم کر رہی ہے، دوریاں بڑھ رہی ہیں، مجھے خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ مٹھی بھر لوگ ہندوستان میں ایسے ہیں بقیہ رشتوں کی پہچان ...... جو نفرت کی فصل کاٹنے پر یقین رکھتے ہیں، وہ یہاں کی تہذیب وثقافت اور گنگا جمنی تہذیب کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور دن بدن ان کے اثرات بڑھ رہے ہیں، ان کے بڑھتے اثرات کو روکنا وقت کی ضرورت ہے، اس کی اہمیت یہاں کے دستور وقوانین کے تحفظ کے نقطہ نظر سے بھی ہے، ہندوستان کی بڑی آبادی اس کام میں ہمارا ساتھ دے سکتی ہے، شرط ہے کہ ہم ان رشتوں کو جانیں پہچانیں اور عملی طور پر اس کو برتیں، بھائی چارے اور امت دعوت کے رشتہ کو دوسرے سارے رشتوں کی طرح پائیدار بنائیں، ہمیں اس کے لیے اپنی جدوجہد تیز کرنی چاہیے۔

سوشل میڈیا ایپس سے محتاط رہنا اب کیوں ضروری ہو گیا ہے؟

فیس بک کے خلاف آواز اٹھانے والی فرانسز ہوگین نے امریکی سینیٹ میں جمع کروائے گئے اپنے تحریری بیان میں کہا کہ، "اس وقت فیس بک اپنی مرضی کے مطابق یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اربوں افراد تک کون سی معلومات پہنچانی ہے اور کون سی نہیں پہنچانی، یوں لوگوں کے حقیقت کو دیکھنے کے نظریے میں تبدیلی پیدا کر دی جاتی ہے"۔

ڈیٹا سائنسدان اور فیس بک کی سابق ملازمہ ہوگین نے ٹیکنالوجی کے اس بڑے ادارے پر یہ الزام لگاتے ہوئے اس کی داخلی دستاویزات دی وال اسٹریٹ جرنل اور امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو لیک کی تھیں کہ کمپنی کے علم میں یہ بات تھی کہ کس طرح "سیفٹی کے بجائے مسلسل منافع" کو فوقیت دینے سے فیس بک کی مصنوعات نفرت کو پھیلانے اور بچوں کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچانے کا سبب بن رہی ہیں۔

حتیٰ کہ جو افراد فیس بک صارف نہیں ہیں وہ بھی فیس بک صارفین میں پیدا ہونے والی شدت پسندی سے متاثر ہوتے ہیں۔ "ہمارے گہرے خیالات، احساسات اور رویوں پر اختیار رکھنے والی کمپنی کو حقیقی نگرانی کی ضرورت ہے"۔

ہوگین نے امریکی سینیٹ میں گواہی دیتے ہوئے "اخلاق سے عاری" کمپنی کی نقصان رساں پالیسیوں سے آگاہ کیا۔ سینیٹ کی کارروائی کے بعد وال اسٹریٹ جرنل نے تنقید سے بھرپور رپورٹ شائع کی جس میں فیس بک پر اس کی ایپ انسٹاگرام کے ٹین ایج افراد کی صحت پر پڑنے والے منفی اثرات سے متعلق اپنی ہی تحقیق کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کیا۔

پھر فیس بک نے خاموشی سے داخلی تحقیق شائع کی جس کے بعد امریکی سینیٹ نے اس ملٹی نیشنل ٹیک کمپنی کو گھنٹوں طویل سماعت میں خوب سوالات داغے۔ قانون ساز اور دی واشنگٹن پوسٹ اور بلوم برگ جیسے اخباری ادارے اس کارروائی کو فیس بکس بگ ٹوبیکو پکار رہے ہیں۔ سینیٹ کی اس سماعت کے بعد متعدد امریکی اخباری ادارے متعلقہ خبریں اور مضامین شائع کر رہے ہیں جن کو مجموعی حیثیت میں **the facebook papers** پکارا جاتا ہے۔

ہوگین فیس بک کا حصہ تھیں لیکن جب انہوں نے ٹیک کمپنی کو منافعوں کے لیے جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ جیسے اہم مسائل کو صلاحیتوں کے باوجود حل نہ کرتے ہوئے پایا تو انہوں نے کمپنی چھوڑ دی۔ انہوں نے کمپنی کو ضابطہ کار میں لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہوگین کہتی ہیں کہ، "فیس بک ہمارے تحفظ کی قیمت پر منافعے کماتی ہے"۔

ہوگین نے یہ بھی انکشاف کیا کہ فیس بک مواد کو اس طریقے سے صارفین کے سامنے پیش کرتا ہے جس کی مدد سے صارف زیادہ سے زیادہ انگیج رہتا ہے یعنی زیادہ سے زیادہ تبصرے، لائیکس اور شیئرز کرتا ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ، "جب آپ زیادہ مواد صرف کرتے ہیں تو فیس بک زیادہ پیسہ بناتا ہے"۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ انگیجمنٹ بڑھانے کی غرض سے جذبات کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتی۔

2012ء میں فیس بک نے ایک متنازع انسانی تحقیقی مطالعہ کروایا تھا جس کے تحت جذبات پر مبنی نیوز فیڈ کی چھیڑ چھاڑ کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے **6** لاکھ **89** ہزار **3** صارفین کی نیوز فیڈ پر خودساختہ طور پر اسٹیٹس اپ ڈیٹ کرنے والے الگورتھم میں تبدیلیاں کیں۔ ہوگین نے بتایا کہ، صارفین کو جتنا زیادہ طیش آور مواد دکھایا جاتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ اس مواد کو وقت دیتے اور صرف کرتے ہیں"۔

پڑھیے: سوشل میڈیا ہمیں غیر مہذب بنانے لگا؟

ان کے مطابق کمپنی نے **2020**ء میں ہونے والے امریکی انتخابات سے قبل مواد سے متعلق اپنی پالیسیاں تبدیل کیں اور اپنی نیوز فیڈ پر سیاسی مواد کو کم سے کم ترجیح دیتے ہوئے جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کی کوششیں کیں۔

تاہم، امریکی دارالحکومت میں ہونے والے فساد کے بعد اس پرانے الگورتھم کو بحال کر دیا گیا جو صارفین کی انگیجمنٹ کو ترجیح دیتا ہے۔ ہوگین کہتی ہیں کہ، "چونکہ فیس بک الیکشن کے بعد پہلے جیسی پیداوار چاہتا تھا اس لیے کمپنی والوں نے اپنا حقیقی طریقہ کار اپنانا شروع کر دیا۔ میرے نزدیک یہ ایک بہت ہی گہرا مسئلہ ہے"۔

سویڈن میں مقیم ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ انجینئر محمد عمیر نے ای او ایس کو بتایا کہ، "فیس بک نیوز فیڈ سمیت زیادہ تر سوشل میڈیا ایپس بنیادی **algorithmic recommendation systems** کا استعمال کرتی ہیں۔

عام طور پر ویب سائٹس اپنے صارفین کی سرگرمیوں اور ان کے ماضی کے رویوں کو جاننے کے لیے کوکیز استعمال کرتی ہیں۔ مشین آموزی (**machine learning**) (یہ وہ الگورتھم ہوتے ہیں جو ڈیٹا اور تجربے کی بنیاد پر اپنی صلاحیتوں کو بڑھاتے ہیں، اسے مصنوعی ذہانت کی ایک شاخ کے طور پر دیکھا جاتا ہے) کے معاملے میں آج کل **recommender systems** کافی مقبول ایپلیکیشن ہے جسے صارف کی متعلقہ پسند یا دلچسپی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ انہیں ڈیزائن کرنے کا مقصد یہ تھا کہ صارفین کو آن لائن ذرائع پر ضرورت سے زیادہ آپشنز نہ دیکھنے پڑیں لیکن اب اس نظام کے ذریعے ویب سائٹس کے صارفین کی انگیجمنٹ بڑھانے یا مختلف مصنوعات کی زیادہ سے زیادہ فروخت کو ممکن بنانے جیسے مقاصد بھی پورے کیے جا رہے ہیں۔

محمد عمیر کہتے ہیں کہ، "مثلاً جب آپ ایمازون جیسے آن لائن خریداری کے پورٹل پر کسی مخصوص چیز کو تلاش کرتے ہیں تو آپ کو اس کا متبادل یا متعلقہ ساز وسامان بھی دکھائی دینے لگتا ہے۔ جب آپ نیٹ فلکس پر کوئی فلم دیکھتے ہیں تو آپ کو اسی نوعیت کی دیگر فلمیں دیکھنے کے مشورے بھی دیے جا رہے ہوتے ہیں۔ اس طرح ایپس صارفین کی انگیجمنٹ کو یقینی بناتی ہیں"۔

لوفار ڈیٹا (**DataForLove**) (یہ ایک مشاورتی ادارہ ہے جو ڈیٹا سائنس اور فیصلہ سازی کے لیے مصنوعی ذہانت اور **statistical learning tools** کو استعمال کرتا ہے) کے بانی، شراکت دار اور چیف ڈیٹا آرکیٹیکٹ نعمان خالد کہتے ہیں کہ، "پورا کا پورا سوشل میڈیا متعصب ہے۔ جب آپ سرچ انجنز کا استعمال کرتے ہیں تو نتائج کی فہرست میں "ردوبدل" کے بعد آپ کو وہی نتائج دکھائے جاتے ہیں جو آپ دیکھنا چاہتے ہیں"۔

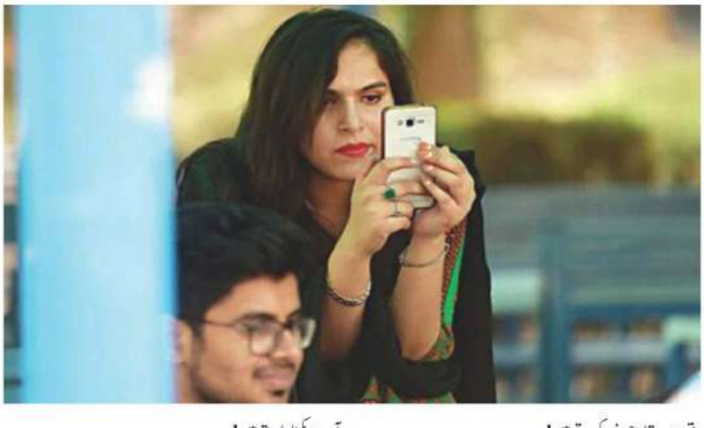

پڑھیے: سوشل میڈیا انتخابات کے لیے چیلنج یا فائدہ؟

خالد کا کہنا ہے کہ، "آپ یا میں ابھی کوئی چیز سرچ کریں گے تو ہم دونوں کے نتائج میں فرق نظر آئے گا۔ ہر وہ ویب سائٹ جو آپ کو کچھ فروخت کرنا چاہتی ہے یا پھر آپ کو جاننے میں دلچسپی رکھتی ہے وہ آپ کا ڈیٹا اکٹھا کرنے لگتی ہے۔ اب اس ڈیٹا کو کس طرح سے ذخیرہ، پراسس کرتے یا پیسے کماتے ہیں، اس کا دارومدار ان کی اپنی اخلاقی اور اصولی اقدار پر ہوتا ہے"۔

مقصد یہی ہوتا ہے کہ ایک ایسی ایپ یا ویب پیج بنایا جائے جس سے بچ نکلنا لوگوں کے لیے آسان نہ ہو۔ عمیر نے بتایا کہ "ابتدائی طور پر فیس بک صرف اسٹیٹس اور تصاویر میں قید آپ کی زندگی کے لمحات کو دیگر سے بانٹنے یا دیکھنے کا ایک پلیٹ فارم تھا۔ بعدازاں اسنیپ چیٹ نے اسٹوریز کا آپشن متعارف کروایا جس کے ذریعے لوگ اپنی روزمرہ کی زندگی کے لمحات اسنیپ شاٹ بنا کر دیگر سے بانٹنے لگے۔ اس فیچر کو بعدازاں انسٹاگرام اور فیس بک نے بھی اختیار کر لیا لہٰذا اب ہم اپنی زندگی کے لمحات کو دیگر سے بانٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے"۔

ماہر نفسیات اور کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے بطور پروفیسر وابستہ علی مدیح ہاشمی کہتے ہیں کہ، "میں نے عموماً دیکھا اور میرے پاس آنے والے افراد سے سنا ہے کہ کس طرح انسٹاگرام پر موجود لوگ کتنی اچھی زندگی گزار رہے ہیں، کس طرح مختلف مقامات کی سیر کے لیے جاتے اور ہر طرح سے بہتر نظر آتے ہیں"۔ وہ کہتے ہیں کہ، "وہ شاید یہ بھول جاتے ہیں کہ لوگ فیس بک اور انسٹاگرام پر اپنا پسندیدہ مواد ہی شیئر کرتے ہیں۔ لوگ اپنی وہ تصاویر شیئر نہیں کرتے جن میں بدصورت نظر آتے ہیں"۔

ہاشمی مزید کہتے ہیں کہ لوگوں کا اپنی زندگی کے بدتر دنوں کا انسٹاگرام پر موجود افراد کے "بہترین دنوں" سے موازنہ انہیں ڈپریشن کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ دیگر افراد کی زندگیوں کا اپنی زندگی کے ساتھ مسلسل موازنہ انہیں مزید مشکلات سے دوچار کر دیتا ہے۔

علی مدیح ہاشمی کے مطابق، "عام طور پر لوگ اپنے بہتر سے بہتر چہرے آن لائن ذرائع پر دکھاتے ہیں تاکہ یہ تاثر دے سکیں کہ وہ اپنی زندگی سے مطمئن اور خوش ہیں جس کے سبب آپ کے اندر "محرومی" کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ مگر کیسی محرومی؟ یہ بتا پانا اور یہ فیصلہ کر پانا مشکل ہوتا ہے"۔

مختلف مطالعوں سے یہ بات پتا چلی ہے کہ کس طرح سوشل میڈیا کا حد سے زیادہ استعمال ذہنی صحت سے جڑے مسائل یا ذہنی مسائل بڑھانے کا سبب بنتا ہے حتیٰ کہ کچھ لوگ خودکشی کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ ہاشمی کے مطابق ٹین ایج لڑکیاں ہارمونز اور ثقافتی اثرات کے باعث جسمانی ساخت سے جڑے مسائل پر کافی زیادہ حساس ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جب وہ سوشل میڈیا پر اپنا بہت زیادہ وقت صرف کرتے ہوئے شوبز شخصیات کی فلٹر شدہ اور چنندہ تصاویر دیکھتی ہیں تو ان کی ذاتی ساکھ کمزور پڑتی جاتی ہے۔

کلینیکل نفسیات کے ماہر شہزور ہاشمی کہتے ہیں کہ "ٹین ایج لڑکیوں پر خاص طور پر یہ بات صادق آتی ہے کیونکہ ایک تو وہ پہلے تبدیلیوں سے گزر رہی ہوتی ہیں اوپر سے وہ دیگر سے اپنا موازنہ بھی شروع کر دیتی ہیں۔ لوگ سوشل میڈیا پر بظاہر بہترین زندگی گزارنے والوں سے اپنا موازنہ کر کے خود کو بڑی آسانی سے کمتر محسوس کرنے لگتے ہیں۔

علی مدیح ہاشمی اپنی بات کو سمیٹتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگرچہ ان تمام ذرائع نے رابطے، کاروبار، صحت اور سیاست کے میدان میں انقلابی تبدیلی پیدا کی ہے تاہم یہ ذرائع ٹیکنالوجی اور صارفین کے عام رویوں کی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے ایسا نظام تشکیل دیتے ہیں جس کے نتیجے میں آپ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ویب سائٹ یا ایپ پر گزارنے لگتے ہیں۔ آپ جتنا زیادہ وقت دیں گے اتنا ہی زیادہ فائدہ ایپ سازوں کو ہوگا کیونکہ حقیقی معنوں میں وہ آپ کا وقت مشتہرین کو "فروخت" کرتے ہیں۔

نعمان خالد کہتے ہیں کہ، 'ہمیں کیسے پتا چل سکتا ہے کہ جس ایپ کو ہم سب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں وہ اسکرین پر ہمیں اپنے اشاروں پر چلا رہی ہے؟ اگر آپ کسی سوشل میڈیا ایپ کو اپنے فون سے ڈیلیٹ کردیں گے تو کچھ ہفتوں کے بعد آپ کی سوشل میڈیا فیڈز بھی تبدیل ہوجائے گی، کیونکہ وہ ایپ آپ کے فون سے ڈیٹا حاصل کرنے سے قاصر ہوتی ہے۔ سوشل میڈیا کے یہ پلیٹ فارمز کیا نتائج برآمد کرسکتے ہیں، یہ کس طرح کام کرتے ہیں اور ان سے ہمارا کیا نقصان ہو رہا ہے، اس حوالے سے بہت زیادہ آگاہی کی ضرورت ہے'۔

کسی بھی کنبہ کی خوشحالی
عورتوں کیساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر منحصر ہے

ازقلم: محمد شبیر کھٹانہ
رابطہ نمبر 9906241250

ہر ایک کنبہ میں عورت کنبہ کے دیگر افراد کے مقابلے میں سب سے زیادہ کام کرتی ہے گھر کا تمام کام کاج جس میں رسوئی میں کام کرنا بھی شامل ہے یہ سب کام ایک عورت کرتی ہے ایک عورت ہر طرح کے موسم میں روزانہ سولہ گھنٹے سے زیادہ وقت کے لئے کام کرتی ہے اور وہ بھی بالکل مفت میں کیونکہ اس سب کام کے عوض میں اسے کوئی بھی اجرت یا پھر تنخواہ نہیں ملتی ہے باقی کام کرنے والے بھی افراد جو تنخواہ بھی حاصل کرتے ہیں انہیں چھٹی بھی ملتی ہے جبکہ ایک گھر کا کام کاج کرنے والی عورت کو کوئی چھٹی نہیں ملتی یا پھر گھر کا کام۔ ہو جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا بچوں کی دیکھ بھال اس تمام کام کے لئے اس کا کوئی متبادل کام۔ کرنے والا نہیں ہوتا ان سب وجوہات کے باوجود عورت سب سے زیادہ کام کرتی ہے اور نہ کسی سے تنخواہ یا اجرت کی مانگ کرتی ہے ثابت ہوتا ہے کہ ہر عورت اپنے کنبہ کی بے لوث خدمت کرتی ہے۔

ایک عورت کو اللہ تبارک تعالی نے کچھ مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ہے جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ جب ایک ہی کمرے کے اندر ایک عورت اور اس کا خاوند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور بچہ کسی تکلیف کی وجہ سے رونا شروع کرتا ہے بچے کے رونے کی آواز اس عورت کے خاوند کو نہیں سنائی دیتی جب کہ عورت کو فوری طور پر سنائی دیتی ہے اور وہ بچے کی تکلیف کو دور کر کے اسے رونے سے چپ کراتی ہے۔

گھر میں اگر کھانا پکایا ہوا بھی ہو تو ایک باپ پکا ہوا کھانا بچوں میں بانٹ نہیں سکتا اور اگر بانٹ بھی دے تو بچے کبھی بھی مطمعین نہیں ہوتے بچوں کو مطمعین کرنے کی صلاحیت بھی اللہ سبحان تعالی نے ایک ماں کو ہی عنایت کی ہے۔

سب سے اہم ذمہ واری جو ایک عورت انجام۔ دیتی ہے وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہے اور دودھ طاقت، اور صحت کے لحاظ سے دنیا میں پائی جانے والی تمام غزاؤں میں سب سے زیادہ طاقت فراہم کرتا ہے اب اگر ماں پریشان یا تکلیف کا شکار ہے تو اس کے دودھ میں اس کی پریشانی یا تکلیف کا پورا اثر ہوتا ہے اور جب تکلیف اور پریشانی سے ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اس پریشانی کا بچے کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ صحت مند خوشحال اور قابل اور لائق بچوں کی پرورش کے لئے ایک ماں کو پورا خوشحال رکھنا لازمی ہے ثابت ہوا کہ ایک مرد کو اپنے ہی بچوں کی خاطر ایک عورت یعنی اپنی بیوی کو ہمیشہ خوش رکھنا ہے۔

دوسرے الفاظ میں ایک مرد کی طرف سے ایک عورت پر ظلم اپنے ہی بچوں پر ظلم ہے ساس سسر کی طرف سے بہوں پر ظلم اور زیادتی اپنے پوتے اور پوتیوں پر ظلم ہے اگر سماج کے ہر فرد کو اس بات کی جانکاری ہو تو پھر سماج کا ہر فرد عورت پر ظلم اور زیادتی کرنا بند کرے گا۔ ایک باپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوشحال دیکھنا چاہتا ہے مگر اس کی بیوی بھی آخر کسی باپ کی بیٹی ہے تو اس کا فرض بنتا ہے کہ اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر وہ اپنی بیوی کو بھی خوش رکھے یہ قدرت کا قانون ہے کہ جب ایک شخص دوسروں کی طرف دھیان نہیں دیتا تو قدرت بھی ایسے شخص کی طرف کبھی دھیان نہیں دے گا اس لئے ہر وہ مرد جو اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھنا چاہتا ہے وہ اپنی بیوی کو بھی اس سے زیادہ خوشحال رکھے اور اپنی بیٹی کی خاطر کبھی بھی اپنی بیوی کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کرے

ایک مرد کو طاقتور اور توانہ شمار کیا جاتا ہے اور مرد کے مقابلے میں عورت کمزور ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرد کو مرد تصور نہیں کیا جاسکتا جو ایک عورت پر ظلم اور زیادتی کرے یا اسے کسی بھی قسم کی سزا دے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک عورت پر ظلم زیادتی کرنا اور اسے بلا وجہ تنگ کرنا ایک مرد کی عزت شان اور طاقت کے سراسر خلاف ہے۔ اللہ تبارک تعالی نے مرد کو طاقتور ایک عورت کی حفاظت کے لئے بنایا ہے نہ کہ اس پر ظلم اور زیادتی کرنے کے لئے

اس گھر پر سے اللہ کی رحمت اٹھا دی جاتی ہے جس گھر میں ایک عورت پر ظلم اور زیادتی ہوتی ہے اور پھر کوئی بھی اچھی چیز اس گھر کے افراد کو نصیب ہی نہیں ہوتی اس بات سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ کسی بھی کنبہ کے تمام افراد کی خوشحالی کا دارومدار ایک عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر نربھر کرتا ہے جہاں ایک مرد اپنی بیوی کو سزا دیتا ہے یا ظلم یا زیاتی کرتا ہے تو اس کنبہ پر غریبی پریشانی اور بیماری لاحق ہونے سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اور جب عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو تو پھر ایسے کنبہ کو اللہ تبارک تعالی امیری عطا کرتا ہے اور اللہ تبارک تعالی غیب کے خزانہ سے ایسے کنبے کو نواز دیتا ہے۔

ایک مرد کا فرض بنتا ہے کہ وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت کرے ایک عورت کے لئے عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ایک مرد اپنی بیوی میں کوئی بھی تبدیلی لانا چاہتا ہے تو عزت اور پیار سے اس کو سمجھا کر رفتہ رفتہ اسے کے طور طریقے اور اس کے برتاؤ میں تبدیلی لاسکتا ہے زبردستی ظلم اور زیادتی کر کے عورت کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے تو عورت کے تمام طاقتیں مرد کی عزت اور پیار کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ظلم اور زیادتی کر کے اس کو بدلنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایسی عورت ہمیشہ ہمیشہ کے تباہ اور برباد ہو جاتی ہے اور پورے کنبہ کو تباہ و برباد کرتی ہے ثابت ہوا کہ عورت پر ظلم زیادتی کرنے سے مرد کی اپنی خوشحالی ہمیشہ ہمیشہ کے ختم ہو جاتی ہے۔

ایک عورت ایک مرد کے لئے اللہ تبارک تعالی کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ہے کروڑوں کا جہیز بھی ایک عورت کے مقابلے میں کچھ نہیں جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے اس کو خوشحال رکھتا ہے وہ صحتمند بچوں کو جنم دیتی ہے۔ خوشحال ماں بچوں کی پرورش کر کے انھیں قابل اور لائق بچے بناتی ہے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد بڑے بڑے عہدے حاصل کر کے یہ بچے کروڑوں روپے کماتے ہیں اور پھر وہ کنبہ جس میں ایک عورت خوشحال ہو اس کی آنے والی نسلوں پر بھی اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی ہوتی ہے اور ایسے کنبہ کی انے والی نسلیں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوتیں۔

جب کسی بھی مرد کو اللہ تبارک ایک بچے سے نوازتا ہے اور اس کی بیوی محنت کر کے بچے کی پروش کرتی ہے اور پھر دونوں مل کو اس بچے کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو اس تمام وقت کے دوران ایک مرد کو اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا ہے کہ کتنی محنت کر کے اس کے ساس اور سسر نے اس کی بیوی کو پال پوس کر جوان کیا اس کی پڑھائی پر کتنا خرچہ کیا اور پھر شادی کے بعد انھوں نے اپنی پیاری بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا تو پھر ایسے مرد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی ساس اور سسر کی طرف سے اس کی بیوی پر کی گئی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی عزت اور قدر کرے یہ مرد کا اخلاقی مذہبی اور قانونی فرض بنتا ہے کہ وہ بیوی اور خاوند کے پاکیزہ رشتے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی ہمیشہ عزت کرے اور اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کا ایک فرد ثابت کرے ورنہ خاوند اور بیوی کے پاکیزہ رشتے کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

ایک مرد کو اس دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار شخصیات کی دعا حاصل کرنا ضروری ہے ان شخصیات میں دو اس کے والدین اور دو ساس اور سسر شامل ہیں ایک ساس کی دعا کہ دو پہلوں ہیں اگر ایک مرد کی بیوی اپنے خاوند کی اپنی ماں کے پاس شکایت نہ کرے تو ساس اپنے داماد کے حق میں دعا کرے گی لیکن اگر بیوی نے اپنے خاوند کے اچھے برتاؤ سے متعلق اپنی ماں کے سامنے تعریف کر دی تو پھر ساس محترمہ اپنی شادر کی جھولی اٹھا اٹھا کر اپنے داماد کے حق میں ہمیشہ دعا کرتی ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مرد کو اپنی بیوی پر کبھی بھی ظلم اور زیاتی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ساس کی دعا حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرنی چاہیے۔

اس آرٹیکل کا لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس آرٹیکل کو اس ذی عزت اخبار میں پبلش کر کے اس کے زریعہ سماج کے ہر فرد اور ہر ایک مرد کو بتایا جائے کہ ہر ایک مرد عزت اور پیار کے ساتھ ایک عورت یعنی اپنی بیوی کے برتاؤ کے طور طریقے میں کسی بھی طرح کی تبدیلی لاسکتا ہے جبکہ عورت پر ظلم اور زیادتی سے عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس مرد کا اپنا ہی کنبہ تباہ و برباد ہوتا ہے ہر مرد کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی اور رحمت کے حصول کی خاطر ہر مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ بہت ہی اچھا برتاؤ کرنا ضروری ہے ایک مرد اپنی بیوی کو خوش رکھ کر اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کر کے اپنے بچوں کو صحت مند قابل اور لائق بنا سکتا ہے اور مرد کا بیوی پر ظلم اور زیادتی کرنا اپنے ہی بچوں پر ظلم اور زیادتی کرنا ہے ہر مرد کو یہ بتایا جائے کہ عورت ایک مرد کے لئے قدرت کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ہے لہزا ہر مرد اس تحفے یعنی عورت کی پوری پوری قدر کرے۔

اگر مرد اللہ تبارک تعالی کے لامحدود خزانے میں سے کچھ بھی اچھا حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے اور کبھی بھی اس پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔

اگر کوئی بھی کنبہ جس میں عورت کی عزت اور قدر ہوگی تو انشا اللہ وہ کنبہ خوشحال ہوگا جب سماج کے تمام۔ کنبوں میں عورتوں کی عزت اور قدر ہوگی تو پھر سارا سماج خوشحال ہوگا اس بات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سماج کی خوشحالی عورت کی عزت اور قدر کرنے پر منحصر ہے۔

اس آرٹیکل کے لکھنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ سے سماج کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ عورتوں پر ظلم اور زیادتی ختم کرنے کے لئے ہر گاؤں میں کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اس کمیٹی میں ہر مذہب کی جانکاری رکھنے والے افراد قانون کے ماہر اخلاقیات کے ماہر اور ذی شعور شہری شامل ہوں جو شادی سے قبل ہر ایک مرد کو اس آرٹیکل میں درج تمام وجوہات سے پوری طرح اگاہ کریں اور جانکاری دیں تاکہ ہر ایک مرد شادی کے بعد اپنی خوشحالی امن سے بھری زندگی اور اپنے ہی بچوں کی بھلائی کی خاطر اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے تاکہ سماج سے عورتوں پر ظلم اور زیادتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

'جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا': موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟

بی بی سی

لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، ڈکیتی سمیت سنگین نوعیت کے **50** کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔ 'میں ایک طالبعلم تھا جب میں پہلی بار جیل گیا۔۔۔۔ جیل کی دنیا نے مجھے 'گینگسٹر' بنا دیا۔ ہمارے بھائی مارے گئے، ہم نے صرف اس کا جواب دیا، انسان کیا بنتا ہے، اس کا دارومدار اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔'

یہ بات پنجاب کی بھٹنڈا جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی نے جیل سے ایک نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ لارنس بشنوئی کو سنگین نوعیت کے **50** کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔

انڈین پولیس کا دعویٰ ہے کہ لارنس اپنی زیادہ تر کارروائیاں جیل کے اندر ہی سے انجام دیتے ہیں۔ ان پر معروف پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام بھی ہے۔ ٹیلی ویژن چینل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ انٹرویو لارنس بشنوئی نے جیل کے اندر سے انھیں خصوصی طور پر دیا ہے۔ لیکن پنجاب پولیس نے اس کی تردید جاری کی ہے۔

پولیس نے بھی یہ کہا ہے کہ بشنوئی کا یہ انٹرویو ریاست کی کسی جیل سے نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ **32** سالہ لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، چوری، ڈکیتی سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ اور ان کے خلاف زیادہ تر کیس پنجاب، دہلی اور راجستھان میں درج ہیں۔ لارنس بشنوئی کے وکیل وشال چوپڑا نے بی بی سی کی نامہ نگار چترا موہنتی کو بتایا: 'میرا موکل بے قصور ہے، اس نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔'

طالب علمی کی زندگی

لارنس بشنوئی ضلع فاضلکا کے علاقے ابوہر کے رہائشی ہیں۔ یہ گاؤں انڈیا کے سرحدی علاقے میں واقع ہے۔ یہ پنجاب کے مغرب کی طرف ہے۔ پنجاب کے اس علاقے کے مغرب میں پاکستان سے متصل انڈیا کی سرحد ہے اور اس کے جنوب میں راجستھان اور ہریانہ ہیں۔ اس علاقے میں پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی مشترکہ ثقافت رائج ہے۔ تفصیلات کے مطابق لارنس بشنوئی کا خاندان زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے اور ان کے پاس کافی زمین ہے۔ لارنس کا ایک اور بھائی انمول بشنوئی ہے۔ ان کی والدہ سنیتا بشنوئی نے ایک بار گاؤں کے سرپنچ کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے فارم بھی بھرا تھا لیکن بعد میں الیکشن نہیں لڑا۔

لارنس کا تعلق بشنوئی برادری سے ہے، جو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے کئی حصوں میں آباد ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم ابوہر کے ایک پرائیویٹ کانونٹ سکول سے حاصل کی۔ سنہ **2011** میں انھوں نے ڈی اے وی کالج، چندی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں سے وہ طلبہ سیاست میں بھی شامل ہو گئے۔ لارنس بشنوئی کی طالب علمی کے دوران سکول اور کالج میں ان کے ساتھ رہنے والے دیگر طلبا کا کہنا ہے کہ وہ پنجابی، باگڑی اور ہریانوی زبانیں بولتے ہیں۔

لارنس بشنوئی، جو طلبا کی سیاست میں سرگرم تھے، طلبا تنظیم 'پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن' کے سرگرم رکن تھے، لیکن انھوں نے کبھی پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔ جس وقت لارنس بشنوئی طلبا سیاست میں سرگرم تھے، چندی گڑھ کے کالجز اور یونیورسٹیوں پر مقامی طلبا تنظیموں جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کا راج تھا۔ لیکن بعد کے زمانے میں نیشنل سٹوڈنٹس آف انڈیا اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا نے یہاں سیاست شروع کی۔ یہ تنظیمیں پارٹیوں کے نظم وضبط کے تحت کام کرتی تھیں۔

لارنس بشنوئی کے خلاف مقدمے

لارنس بشنوئی کو سنہ **2014** میں پہلی بار جیل منتقل کیا گیا۔ انھیں راجستھان میں مبینہ طور پر ایک پولیس مقابلے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سنہ **2021** میں انھیں دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کر دیا گیا۔ جون **2022** کو پنجاب پولیس نے انھیں سدھو موسے والا قتل کیس میں گرفتار کیا۔ یاد رہے کہ سدھو موسے والا کو گذشتہ سال **29** مئی کو پنجاب میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں تہاڑ جیل سے بھٹنڈا جیل منتقل کیا گیا۔

وطن سرینگر

وادی میں بڑھتے ہوئے جرائم

کشمیر وادی چونکہ ولیوں اور صوفیوں کی جگہ مانی جاتی ہے اور دُنیا اور ملک بھر کشمیری لوگوں کی پہچان ایج نہایت ہی نرم دِل صاف وشفاف اور کسی بھی دوسرے شخص کے بارے میں بُرا سوچنا تو دور کی بات کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے مگر حالات آجکل بد سے ابتر ہوتی دکھائی دے رہی ہیں کیونکہ پچھلے کچھ وقت میں کشمیر وادی میں قتل و غارت بہت حد تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے کچھ وقت سے وادی اور خاص طور پر پچھلے مہینے جو واقعہ پیش آیا وہ دِل دہلانے والا ہے اور ایسے واردات اور خبر ہم یا تو نیوز چینل میں باہری ریاستوں وملکوں میں سُنتے تھے یا پھر فلمی دُنیا میں بنائی جانے والی فلموں میں دیکھا جاتا تھا اور کشمیر میں اِس طرح کے واقعات انسان کبھی وہم وگمان میں بھی نہیں لا سکتا تھا۔ کچھ وقت پہلے دِلی میں ایک لڑکی کا بے دردی سے قتل کر کے اُس کے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے کی خبر سے لوگ پہلے ہی خوفزادہ تھے کہ اب کشمیر میں بھی ایک معصوم لڑکی کا قتل کرنے کے بعد اُس کے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور یہ کام کسی باہر سے آئے ہوئے شخص نے نہیں بلکہ کشمیری نوجوان نے جو کہ کشمیر کی زمین پر پلا بڑا ہے اور جہاں پر صبح آنکھ مسجدوں سے آئی ہوئی آذان کی آواز سے کُھلتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اِس طرح کے سنگین جرائم ہونا اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وادی کشمیر بھی جرائم پیشہ افراد کی چپیٹ میں آیا ہوا ہے اور آئے روز دِل دہلانے والی خبریں ہمارے سامنے آتی ہے اور ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہوئے خاموش تماشائی بنے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک باشعور معاشرے کا ثبوت دے کر اپنے اور اپنے آس پاس میں رہنے والے لوگوں کی اصلاح کرنی ہوگی تاکہ آنے والے وقت میں اِس طرح کی کوئی بھی حرکت ہمارے معاشرے اور آس پڑوس میں رونما نہ ہونے پائے اور ہر ایک شخص اور خاص طور پر ہماری عورتیں محفوظ رہے۔

باقیات

101

مطابق سیکورٹی فورسز کو مسافروں اور مقامی لوگوں کے شناختی کارڈز کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے دیکھا گیا اور علاقے میں سخت تلاشی مہم چلائی گئی۔ آپریشن، جسے آپریشن شیر و والی کا نام دیا گیا تھا، انٹیلی جنس ان پٹس کے بعد شروع کیا گیا جس میں علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ حکام نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد مشتبہ افراد کو نامزد زون کے اندر پھنسانا ہے جبکہ سرچ ٹیمیں اپنی کارروائیاں تیز کر رہی ہیں۔

102

کہا کہ ہماری ایجنسیاں ہر نشہ آور دہشت گرد کا شکار کر رہی ہیں اور ان کے نیٹ ورکس کو مستقل طور پر ختم کر رہی ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مشاہدہ کیا کہ گزشتہ تقریباً 2 مہینوں کے دوران، زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہری، یونین ٹیریٹری میں سڑکوں پر نکلے، متاثرہ خاندانوں کے دکھ درد میں شریک ہوئے، اور ہمارے نوجوانوں کو جوش بخشا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد منشیات کے استعمال کے خلاف نچلی سطح پر مزاحمت کو فروغ دینا اور منشیات کی دہشت گردی کو ختم کرنا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ مہم اب تک جموں کشمیر کے 19 اضلاع کا احاطہ کر چکی ہے، جس سے گاؤں اور قصبوں سے منشیات کے خاتمے کے اجتماعی عزم کو تقویت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'میں نے 56 دنوں سے اس سرزمین سے ہر منشیات کے اسمگلر اور منشیات کے دہشت گردوں کو ختم کرنے کے ایک ہی مشن پر عمل کیا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا تھا کہ منشیات کے دہشت گرد اور منشیات کے اسمگلر خواہ پلوامہ ہوں یا رام بن، کولگام یا کشتواڑ، اس حقیقت کو سمجھنا چاہیے کہ ہماری نوجوان نسل کے مستقبل کو برباد کرنے والوں پر کوئی رحم نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں منشیات کے دہشت گردوں کے لیے کوئی رحم نہیں ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ منشیات کے عادی افراد جو صحت یابی کا راستہ تلاش کرتے ہیں انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے اور انہیں ہمدردی اور وقار کے ساتھ مرکزی دھارے میں واپس لایا جائے۔ لیکن ہمدردی کو نشہ آور دہشت گردوں پر ضائع نہیں کیا جا سکتا جو دوسروں کی بربادی سے فائدہ اٹھاتے ہیں، جو تباہی کی طرف بڑھتے ہیں، جن کا مقصد کشتواڑ کے دیہاتوں سے جان چھڑانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منشیات کے دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ بے گناہوں کے لیے غیر متزلزل تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اگرچہ جموں و کشمیر منشیات سے پاک مہم 100 دنوں کیلئے مقرر ہے، لیکن یہ ایک بہت بڑی لڑائی کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خطرے کو ختم کرنے کے لیے میر اتھن کوشش کی ضرورت ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ برسوں کی جنگ ہے، ہفتوں کی جنگ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فتح ایک متحد، چوبیس گھنٹے عزم کی متقاضی ہے۔ پورے معاشرے کو متحرک کرکے، ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جموں و کشمیر کی سرزمین کو منشیات کے اسمگلروں اور منشیات فروشوں سے مکمل طور پر پاک کیا جائے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر بھر میں پد یاترا کے دوران، میں نے نوجوان مردوں اور خواتین کی ہمت دیکھی ہے۔ ان کی زندگی کو دوبارہ حاصل کرنے کی لت اس لیے ناکام نہیں ہو سکتی کہ یہ مہم جموں کشمیر کی روح کا معاملہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ نوجوانوں کی حفاظت کے لیے، انتظامیہ اس مشن کی روح کو ہمارے محلوں کے بالکل تانے بانے میں شامل کر رہی ہے، کمیونٹیز کو انتباہی علامات کو پہچاننے، جلد مداخلت کرنے اور ایک دوسرے کو بچانے کے لیے تیار کر رہی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے اساتذہ، پنچایتی مہیلا کمیٹیاں، مذہبی رہنما اور سول سوسائٹی کے گروپ اس تحریک کے مشعل راہ ہیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے متحد ہیں کہ نشے کے سائے کو کشتواڑ اور جموں کشمیر میں کبھی قدم نہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے بچوں کے مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ لوگوں نے یک آواز ہو کر کہا ہے کہ منشیات کے دہشت گردوں کو اس سرزمین سے لاپتہ ہونا چاہیے۔

103

نے NDPS ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت تقریباً 2.20 کروڑ روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان منسلک کیا جس کا تعلق عادل رشید گڈو ولد عبدالرشید گڈو ساکنہ کیل خان گلی (حیدر کالونی) صورہ بالا سے ہے، جو مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، دونوں جائیدادوں کی شناخت مبینہ طور پر منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے کی گئی تھی۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت جائیدادوں کو باضابطہ طور پر منسلک کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منسلک آرڈرز مالکان کو مزید قانونی کارروائی کے زیر التوا، جائیدادوں کو فروخت کرنے، منتقل کرنے، لیز پر دینے، الگ کرنے، تبدیل کرنے، تصرف کرنے یا کسی تیسرے فریق کی دلچسپی پیدا کرنے سے منع کرتے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ یہ کارروائیاں منشیات کے اسمگلروں اور منشیات کے کاروبار کے ذریعے حاصل کیے گئے غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے اثاثوں دونوں کو نشانہ بنا کر منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے سری نگر پولیس کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

104'

دنیا پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں بھی اپنی رائے دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر اعظم اقتصادی مشاورتی کونسل کی میٹنگ میں عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا، بیرونی جھٹکوں کے خلاف لچک کو مضبوط بنانے اور زندگی میں آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے کے مقصد سے پیشگی اصلاحات کا جائزہ لیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ میٹنگ میں معاشی نمو کو مضبوط بنانے، بیرونی جھٹکوں کے خلاف لچک کو بڑھانے اور ملک میں زندگی کی آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی دونوں کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحات کو تیز کرنے کے لیے متعدد نظریات اور پالیسی اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے اراکین نے ابھرتے ہوئے عالمی اقتصادی منظرنامے کا جائزہ لیا اور مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے ہندوستان اور وسیع تر عالمی معیشت پر پڑنے والے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا۔ بات چیت میں توانائی کی منڈیوں، سپلائی چینز، افراط زر کے دباؤ اور عالمی تجارتی بہاؤ پر جغرافیائی سیاسی عدم استحکام کے ممکنہ اثرات کا احاطہ کیا گیا، یہ سب دنیا بھر کے پالیسی سازوں کے لیے اہم خدشات کے طور پر ابھرے ہیں۔ یہ بات چیت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حکومت توانائی کی سپلائی کے حوالے سے بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال اور ہندوستان سمیت بڑے درآمد کنندگان پر ان کے ممکنہ اثرات کے درمیان خطے میں ہونے والی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ اقتصادی مشاورتی کونسل نے ان اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا جو گھریلو اقتصادی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری کی حمایت، پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور کاروبار کے لیے زیادہ سازگار ماحول پیدا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحات میٹنگ کے دوران اٹھائے گئے امور میں شامل تھے۔

105

ہوئے جاوید رانا نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ واٹر سپلائی کی تمام سکیمیں پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور احتیاطی دیکھ بھال کا کام پہلے سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے جے جے ایم اسکیموں پر کام کو جلد مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ گرمی کے عروج سے قبل ان کے بروقت کام کو یقینی بنائیں تاکہ اس کے فوائد بلا تاخیر لوگوں تک پہنچ سکیں۔ مسٹر جاوید رانا نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ جدید اور مقامی طور پر موزوں مداخلتوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی اور زیر زمین پانی کو پائیداری چارج کرنے کیلئے ایک جامع ضلع وار ایکشن پلان مرتب کریں۔ وزیر موصوف نے سیلاب سے نمٹنے کی صورتحال اور خطرے سے دوچار علاقوں میں کی جانے والی تیاریوں کے اقدامات کا جائزہ لیا اور آنے والے مون سون کے موسم کے دوران خطرات کو کم کرنے کیلئے فعال منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی

106

کی گئی اہم پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ صحت کے شعبے میں اصلاحات کے پروگرام کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں ہر نگہداشت کے ادارے کو اہم دیکھ بھال اور ہنگامی ادویات کی خدمات کے قیام اور مضبوطی کیلئے کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ اصلاحاتی عمل کے ثمرات صرف نئے قائم ہونے والے سرکاری میڈیکل کالجوں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں۔ انہوں نے خاص طور پران علاقوں میں جہاں کوئی سرکاری میڈیکل کالج موجود نہیں ہے، ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کو شامل کرنے پر زور دیا تاکہ صحت کی دیکھ بھال کی اپ گریڈیشن مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تمام علاقوں تک متوازن اور مساوی طریقے سے پہنچ سکے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ہر صحت کی دیکھ بھال کے ادارے کی طاقت، ضروریات اور خدمات کی صلاحیت کے مطابق مستقبل کی مداخلتوں کی منصوبہ بندی کی جانی چاہیے۔ چیف سیکرٹری نے قابل عمل اور موثر صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات کیلئے محکمے کو مکمل انتظامی اور مالی تعاون کا یقین دلایا اور افسران کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ پورے جموں و کشمیر میں مریضوں کی دیکھ بھال، طبی تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو بہتر بنانے کے مقصد سے اختراعی تجاویز تیار کریں۔ صحت کی دیکھ بھال میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے محکمے کو ہدایت دی کہ وہ ورچول میڈیکل بورڈز کے دائرہ کار کو مزید خصوصیت اور اداروں کا احاطہ کرے۔ انہوں نے مسلسل پیشہ وارانہ ترقی، ماہرین کی معاونت کو تقویت دینے اور طبی نتائج کو بہتر بنانے کیلئے پیری فیرل ہیلتھ کیئر اداروں میں گرینڈ راؤنڈز، ورچول اکیڈمک سیشنز اور آن لائن تدریسی پلیٹ فارم متعارف کرانے پر بھی زور دیا۔

107

مجموعی طور پر 1,17,546 سیاح آئے، جو 2025 کے اسی عرصے میں 81,827 سیاحوں کے مقابلے میں 43.65 فیصد اضافہ ہے۔ اس اضافے کو انہوں نے سیاحتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، رابطے کو بہتر کرنے اور سیاحتی تجربات کو متنوع بنانے کی کوششوں کا نتیجہ قرار دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی گھریلو سیاحت کو فروغ دینے کی اپیل کو بھی اس اضافے کا ایک اہم سبب بتایا۔ انہوں نے کہا کہ "اس اضافے نے سیاحتی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز میں نئی امید اور اعتماد پیدا کیا ہے۔ انہوں نے ملک بھر کے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ لداخ کی قدرتی خوبصورتی، ایڈونچر ٹورازم، ثقافت، روحانیت اور پرسکون ماحول کا تجربہ کریں۔ لداخ کی معیشت میں سیاحت کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اور تازہ ترین اعداد و شمار اس شعبے کی مضبوط بحالی اور مسلسل ترقی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

108

ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پرواتھنی ہریش نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کی طرف سے بھارت کے سخت اندرونی معاملے، مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر سے متعلق غیر ضروری حوالہ نے مجھے جواب دینے پر مجبور کیا ہے۔ ہریش کی طرف سے یہ سخت جواب اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے عاصم افتخار احمد کی جانب سے جمعہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سلامتی کونسل کی سالانہ رپورٹ پر اپنے ریمارکس میں جموں و کشمیر کا مسئلہ اٹھانے کے بعد سامنے آیا۔ پاکستان جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے اندرونی دیگر موضوعات کو اقوام متحدہ کے مختلف پلیٹ فارمز پر مسلسل اٹھاتا رہا ہے۔ پاکستان فی الحال سلامتی کونسل میں غیر مستقل رکن ہے اور اس کی مدت اس سال ختم ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے مستقل نمائندے پرواتھنی ہریش نے یو این جی اے ہال میں کہا کہ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس فورم کو اپنے منقسم سیاسی مفادات کے لیے استعمال کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے سلامتی کونسل میں اپنی موجودگی کا غلط استعمال، بشمول متعدد غلط معلومات اور گمراہ کن مواصلات کی گردش بھی اس مخالفانہ طرز عمل کی گواہی دیتی ہے۔ میں پاکستان کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن ہونا ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ یہ متعصبانہ اور جھوٹے بیانیے کو پھیلانے کا فورم نہیں ہے۔ یہ واضح کرتے ہوئے کہ جموں و کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، ہندوستان کے مستقل نمائندے پرواتھنی ہریش نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے برعکس کوئی بھی دعویٰ بے بنیاد، تاریخی حقائق سے مبرا اور متضاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے خالی بیان بازی اور کھوکھلے دعوے اس بنیادی حقیقت کو نہیں بدلیں گے۔ ہندوستانی ایلچی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ بین الاقوامی برادری سلامتی کونسل میں اصلاحات کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے تاکہ ہمیں درپیش عصری اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اسے مناسب بنایا جا سکے۔ ہندوستان کے مستقل نمائندے پرواتھنی ہریش نے کہا کہ موجودہ ڈھانچہ 1945 کی جغرافیائی سیاسی حقیقتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ جمود کو برقرار رکھنے سے اب تک سلامتی کونسل کا موثر کام نہیں ہو سکا ہے اور مستقبل میں ایسا نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ 1960 کی دہائی میں معمولی اصلاحات جس نے صرف غیر مستقل زمرے میں توسیع کی، اس نے سلامتی کونسل کے کام کے بنیادی انداز کو کسی بھی موثر انداز میں تبدیل نہیں کیا۔ ہندوستان کے مستقل نمائندے پرواتھنی ہریش نے کہا کہ مستقل اور غیر مستقل دونوں زمروں کی توسیع حقیقی اور بامعنی اصلاحات کے نفاذ کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ جی فور ممالک بھارت، برازیل، جرمنی اور جاپان نے تجویز پیش کی ہے کہ سلامتی کونسل کی رکنیت کو موجودہ 15 سے بڑھا کر 25 یا 26 کرنے کی ضرورت ہے، جس میں اصلاح شدہ کونسل 11 مستقل ارکان اور 14 یا 15 غیر مستقل ارکان پر مشتمل ہو۔ فی الحال، اقوام متحدہ کا طاقتور ادارہ 5 ویٹو پر مشتمل ممالک چین، فرانس، روس، برطانیہ اور امریکہ جیسے مستقل ارکان پر مشتمل ہے۔ بقیہ 10 اراکین کو غیر مستقل اراکین کے طور پر دو سال کی مدت کے لیے ہارس شو ٹیبل پر بیٹھنے کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ ہندوستان آخری بار 2021-22 میں کونسل میں غیر مستقل رکن کے طور پر بیٹھا تھا۔

109

اینٹوں کے بھٹے سے کچھ فاصلے پر برآمد کی گئی۔ ایک پولیس افسر نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لیا۔ گزشتہ چند سال کے دوران بیرواہ کے چند علاقوں میں اس طرح کے کئی واردات رونما ہوئے ہیں۔ پولیس کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ لاش کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ لاش کو ضروری طبی و قانونی لوازمات کی تکمیل کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔ جب کہ محکمہ وائلڈ لائف کے حکام سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ علاقے کا جائزہ لے کر انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کریں گے۔

110

رکھتے ہوئے پل کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ منصوبہ علاقے میں رابطے کو بہتر بنانے اور عوامی نقل و حرکت کو آسان بنانے میں کافی اہمیت رکھتا ہے۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے تاریخی مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس کا دورہ کیا اور ہیریٹیج سائٹ پر جاری بحالی اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تاریخی گدادھر مندر کے متاثرہ لان اور دیواروں کی بحالی کا جائزہ لیا اور بحالی کے کاموں کے معیار پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے کمپلیکس کے ورثے کے کردار اور ثقافتی اہمیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے ہیریٹیج کمپلیکس میں اور اس کے آس پاس رہنے والے مقامی باشندوں کیلئے ضروری شہری سہولیات کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا۔ عوامی خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ اندھیری گلی محلہ، پنجتیرتھی، مبارک منڈی اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں کو پینے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، ورثے کے اثاثوں کے تحفظ اور عوامی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا

111

میں داخل کر دیا جائے گا۔ حکومت کے موقف کو دہراتے ہوئے، اتو نے کہا کہ انتظامیہ اس مسئلے سے متاثرہ اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب قانونی علاج کیلئے پرعزم ہے۔/

112

کے لیے درست اور فوری پیش گوئی میں مشکلات پیش آتی تھیں۔ تاہم اب جموں میں آر ایم سی کے قیام کے بعد پہاڑی موسمیات، برفباری کی پیش گوئی اور بلند مقامات کے موسم کی نگرانی مقامی سطح پر ممکن ہو سکے گی۔ ماہرین کے مطابق نئے مرکز کے قیام سے ماتا ویشنو دیوی جانے والے عقیدت مندوں، سیاحوں، ہیلی کاپٹر سروس استعمال کرنے والے مسافروں اور وادی کشمیر و لداخ کا سفر کرنے والے افراد کو موسمی صورتحال سے متعلق بروقت اور درست معلومات حاصل کرنے میں سہولت ملے گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے مطابق اس مرکز سے خصوصاً امرناتھ یاترا اور ویشنو دیوی کٹرا آنے والے شردھالوؤں کو فائدہ پہنچے گا۔ حساس پہاڑی علاقوں میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے واقعات کے بارے میں بروقت اطلاعات فراہم کی جا سکیں گی، جس سے امدادی کارروائیوں

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام احمد ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود رونق زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی دختر خود رونق زہرا مطابق اسکول ریکارڈ مورخہ 05/08/2016 کو پیدا ہوئی ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کیلئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب حفیظ اللہ کاظم ولد محمد کاظم ڈار ساکنہ آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آرمپورہ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور مطابق اسکول ریکارڈ مورخہ 13/08/2004 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے لئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت ماگام بااجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب مہدی عباس میر ولد اصغر علی میر ساکنہ ماگام تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی والد اصغر علی میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد مسمی اصغر علی میر ولد محمد عباس میر مورخہ 08/04/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
ظریفہ بانو زوجہ اصغر علی میر	۵۵	بیوہ	گھریلو کام	
سکینہ دختر اصغر علی میر	۳۴	دختر	....	شادی شدہ
کلثومہ حمیدہ دختر اصغر علی میر	۳۲	...	...	...
مہدی عباس ولد اصغر علی میر	۲۷	پسر	مزدوری	...
افروزہ دختر اصغر علی میر	۲۴	دختر	گھریلو کام	....
جان محمد ولد اصغر علی میر	۳۹	پسر	مزدوری	...

اس کے علاوہ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

PUBLIC NOTICE

I Abdul Rasheed Lone R/o Diver lolab have applied for DOB certificate of my Son Azaan Rasheed whose DOB as A W centre Record is 30 -09-2023 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I MUNTAZIR AJAZ W/O AJAZ AHMAD MIR R/O PALPORA SONWAR SGR THAT MY SON MOTHER'S NAME HAS BEEN WRONGLY ENTERED IN SCHOOL RECORDS AS MUNAZAR AJAZ MIR INSTEAD OF MUNTAZIR AJAZ AS PER D.O.B /AADHAAR CARD . IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHUGUFTA BHAT

1. MANZOOR AHMAD ALIKADLI S/O GULZAR AHMAD ALIKADLI R/O ABI KARAPORA SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

..Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Jammu Kashmir Forest Department
Office of the Pr. Chief Conservator of Forests &HOFF
Government of Jammu Kashmir

Subject: Appointment to the post of Junior Assistant (UT Cadre(in the Forest Department in pursuance to Advertisement Notification No 04 of 2022 under item No 174 issued by the J&K Service Selection Board.

Reference: Letter No: FST-CORD/14/2021-02 dated 17-04-2026 of Administrative Department ii. Letter No JKS JKSSB/Scry/2/2025-06) E-7628025 (dated: 10-04-2026.

FOREST ORDER NO: 105 of 2026
DATED:05/06/2026

On the recommendation of the J&K Services Selection Board, and endorsed by the Administrative Department vide their letter referred above, sanction is hereby accorded to the temporary appointment of Sh. Prabhpreet Singh Tulla (OM ,(S/o Sh. Bikramjit Singh Tulla, R/o Siomah Tral, Pulwama-192123 as Junior Assistant (UT Cadre(in the Forest Department, in the pay level-4) 25500-81100 (with immediate effect.

The appointee shall report to the Office of Principal Chief Conservator of Forests, J&K, Jammu/Srinagar within a period of twenty-one (21 (days from the date of issuance of this order failing which he shall forego his right to appointment, and the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further notice.

The appointees shall be allowed to join only on the production of the following certificates (in original(to be verified subsequently:

i. Academic/ Qualification Certificates.
ii. Matriculation/ Date of Birth Certificate.
iii. Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer of the District.
iv. Domicile Certificate issued by the Competent Authority.
V. Valid relevant Category Certificate, if any, applicable.

The appointment of the above candidates shall further be subject to the following conditions:

a. The appointee shall give an undertaking in the shape of an affidavit to the effect that if on verification, his Qualification /Date of Birth/ Reserved Category Certificates from the concerned issuing authorities are found fake/ forged his/her appointment as Junior Assistant shall be deemed to have been cancelled ab-initio and the legal action as warranted under rules shall be initiated against his/her.

b. That if the candidate has taken loan for self-employment from DIC/Employment Department, to be ascertained from the District Industries Centre (DIC(and District Employment & Counselling Centre of the domicile District, he shall relinquish the proprietorship of unit /enterprise and also st kes, if any, in Such self-employment unit/enterprise before joining ' overnment service, He shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from his salary. DDO Concerned shall obtain an affidavit from the Concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a self-employment unit/enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery.

)c(The salary of these appointee shall not be drawn and disbursed to his/her unless the satisfactory reports in respect of genuineness of Qualification/Date of Birth /Relevant Category certificate is received from the concerned Authorities/Agency.

)d(The appointee shall be on probation for a period of two years and shall undergo and qualify the Secretariat Assistant Examination (Foundation Course(during the period of probation.

)e(The appointment of the candidates shall be governed by the "New Pension Scheme" as notified vide SRO-400 of 2009 dated: 24.12.2009.

CO The inter-seniority of the above appointees shall be on the basis of the merit secured by these appointees as recommended by the J&K Service Selection Board.

)g(The cadre allocated by the appointing authority/JKSSB shall not be changed under any circumstances.

)h(The appointment of the above appointee shall be subject to outcome of writ petition(s ,(if any, pending before Competent Court of law.

Sd/Sarvesh Rai)IFS
Pr. Chief Conservator of Forests & HoFF.
Jammu & Kashmir

DIPK No: 1903

روایتی حریف پاکستان کو ہرا کر ہندوستان ایشیا کپ کے فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار فارورڈ آشیش تانی پورتی کے ۴؍ گول کی بدولت ہندوستان کی انڈر-۱۸؍ مردوں کی ہاکی ٹیم نے جمعہ کو ایک سنسنی خیز سیمی فائنل مقابلے میں روایتی حریف پاکستان کو ۳-۵؍ سے شکست دے کر انڈر-۱۸؍ ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ میزبان جاپان سے ہوگا۔ آخری کوارٹر تک ۲-۳؍ سے پیچھے رہنے کے باوجود ہندوستانی ٹیم نے آخری منٹوں میں شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فتح اپنے نام کی۔ میچ کا آغاز کافی سنسنی خیز رہا جہاں دونوں ٹیمیں مڈ فیلڈ میں گیند پر قبضہ برقرار رکھنے کیلئے جدوجہد کرتی نظر آئیں۔ میچ کے ۱۲؍ ویں منٹ میں پاکستان کے دفاع کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستان کو پنالٹی اسٹروک ملا، جسے آشیش تانی پورتی نے آسانی سے گول میں تبدیل کر کے ہندوستان کو ایک صفر کی ابتدائی برتری دلا دی جو پہلے کوارٹر کے اختتام تک برقرار رہی۔ دوسرے کوارٹر میں پاکستان نے زبردست واپسی کی اور ۱۹؍ ویں منٹ میں پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا لیکن ہندوستانی گول کیپر آیوش رجک اور ڈیفینڈر انش بہوترا نے احمد عزیر کی ڈریگ فلک کو شاندار طریقے سے روک دیا۔ تاہم پاکستان نے دباؤ برقرار رکھا اور ۲۷؍ ویں منٹ میں عدیل نے ہندوستانی پاس کو انٹرسیپٹ کرتے ہوئے فیلڈ گول کر کے اسکور ایک ایک سے برابر کر دیا۔ تیسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ۳۵؍ ویں منٹ میں شاہ رخ علی نے تیز پاسنگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر ہندوستان کو ایک بار پھر دو ایک سے آگے کر دیا لیکن یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور پاکستان نے محض ۲؍ منٹ بعد محمد فرحان اسلم کے فیلڈ گول کے ذریعے اسکور ۲-۲؍ برابر کر دیا۔ اس کے بعد ۴۲؍ ویں منٹ میں عزیر احمد قریشی نے پنالٹی کارنر پر بہترین ڈریگ فلک کے ذریعے گول کر کے پاکستان کو میچ میں پہلی بار ۲-۳؍ کی برتری دلا دی۔ ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کیلئے ہندوستان نے آخری کوارٹر میں جارحانہ حملہ کیا۔ دباؤ کے نتیجے میں ۴۶؍ ویں منٹ میں پاکستان کے مزمل سعید کو گرین کارڈ دکھایا گیا اور ہندوستان کو لگاتار پنالٹی کارنرز ملے۔

لاس اینجلس اولمپک اور پیرالمپک کھیلوں کی تیاریوں میں اہم پیش رفت

نئی دہلی (ایم این این): لاس اینجلس ۲۰۲۸ء اولمپک اور پیرالمپک کھیلوں کی تیاریوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں منتظمین اب منصوبہ بندی کے مرحلے سے عملی تیاریوں کے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ ترجمان کے مطابق بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے کوآرڈینیشن کمیشن کے حالیہ اجلاس میں ٹکٹوں کی فروخت، رضاکارانہ پروگرام، ثقافتی سرگرمیوں اور کمیونٹی شمولیت سمیت مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی مرحلے میں چار ملین سے زائد ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں، جو اولمپک کھیلوں کے لیے غیر معمولی دلچسپی کی عکاسی کرتے ہیں۔ لاس اینجلس اور اوکلاہوما سٹی کے مقامی خریداروں کے لیے فروخت ہونے والے ۹۵؍ فیصد ٹکٹوں کی قیمت ۱۰۰؍ امریکی ڈالر یا اس سے کم رکھی گئی، جبکہ پانچ لاکھ ٹکٹ صرف ۲۸؍ ڈالر میں دستیاب تھے۔ اب تک ۸۵؍ ممالک، امریکہ کی تمام ۵۰؍ ریاستوں اور تمام امریکی علاقوں سے شائقین ٹکٹ خرید چکے ہیں۔ رضاکارانہ پروگرام کے لیے بھی بھرپور دلچسپی دیکھی گئی ہے، جہاں تقریباً تین لاکھ افراد نے رجسٹریشن کروا کر کھیلوں کے دوران یا کمیونٹی سطح پر خدمات انجام دینے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ کھیلوں کے دوران رضاکارانہ خدمات کے لیے باضابطہ رجسٹریشن ۱۴؍ جولائی سے شروع ہو گی۔ لاس اینجلس ۲۰۲۸ء کی ثقافتی اولمپیاڈ کا آغاز بھی ہو چکا ہے،

ماجا چوالنسکا اور میرا آندریوا فائنل میں آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): فرینچ اوپن میں اپنے پہلے گرینڈ سلیم خطاب کی طرف بڑھ رہی میرا آندریوا کی شاندار مہم مزید مضبوط ہو گئی، جبکہ کوالیفائر ماجا چوالنسکا نے پیرس میں ایک غیر متوقع فائنل مقابلہ طے کرلیا۔ دفاعی چمپئن کوکو گاف، ۴؍ بار کی فاتح ایگا سوائتیک اور دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی آرینا سابالینکا جیسی مایہ ناز کھلاڑیوں کے ابتدائی راؤنڈ میں باہر ہونے سے نئے دعویداروں کے لئے راستہ کھل گیا ہے اور آندریوا اور چوالنسکا نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ۱۹؍ سالہ روسی کھلاڑی آندریوا نے سیاسی تناؤ سے گھرے سیمی فائنل میں یوکرین کی مارتا کوستیوک کو ۶-۲، ۱-۶، ۶-۲؍ سے ہرایا۔ اس کے بعد چوالنسکا نے ایک اور روسی کھلاڑی ڈیانا شنائیڈر کو ۶-۲، ۷-۶، ۴-۶؍ سے شکست دے کر اپنی شاندار مہم کو جاری رکھا۔ رولاں گیروں پہلے ہی یہ طے کر چکا تھا کہ اس بار خواتین کے زمرے کو نئی چمپئن ملے گی۔ اب سب کی نظریں سنیچر کو کورٹ فلپ شیٹر یئر پر ہوں گی، جہاں یہ فیصلہ ہوگا کہ ان ۲؍ کھلاڑیوں میں کون گرینڈ سلیم ٹرافی اٹھاتی ہیں۔ واضح رہے کہ فرینچ اوپن کی تاریخ میں ایک ایسا ناقابل یقین اور یادگار باب رقم ہوا ہے جس نے ٹینس کی دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ ۲۴؍ سالہ غیر معروف ٹینس کھلاڑی ماجا چوالنسکا نے سیمی فائنل کے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنا کر تاریخ کی پہلی کوالیفائر فائنلسٹ ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ ۲؍ گھنٹے اور ۱۰؍ منٹ تک جاری رہنے والے اس اعصاب شکن سیمی فائنل مقابلے میں ماجا چوالنسکا نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲۵؍ ویں سیڈ ڈیانا شنائیڈر کو سیدھے سیٹ میں شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ ٹینس مبصرین کے مطابق، ماجا جب پیرس پہنچی تھیں تو ان کا واحد مقصد صرف کوالیفائنگ راؤنڈ پار کرنا تھا۔ وہ رولاں گیروں کے مین ڈرا میں اپنے پہلے ہی سال فائنل میں پہنچنے والی دنیا کی صرف تیسری خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ان سے قبل یہ کارنامہ ایوون گولا گونگ (۱۹۷۱ء) اور کرس ایورٹ (۱۹۷۳ء) نے انجام دیا تھا۔ پیرس آمد کے وقت ماجا چوالنسکا کی کریئر کی بہترین رینکنگ ۱۱۳؍ تھی

’کرک انفو آنرز ایوارڈز‘ کیلئے آر اشون کا نام بھی شامل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے کرکٹر روی چندرن اشون کو ’کرک انفو آنرز ایوارڈز ۲۰۲۶ء‘ میں ۲۱؍ ویں صدی کے ۲۵؍ عظیم ترین مرد بین الاقوامی کرکٹرز کی فہرست میں شامل کر کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ اس باوقار تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے اشون نے ٹی-۲۰؍ کرکٹ میں گیند بازوں کے لئے بدلتے ہوئے حالات، ٹیسٹ کرکٹ کی موجودہ صورتحال اور ۱۵؍ سالہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کے مستقبل جیسے اہم موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ٹی-۲۰؍ کرکٹ میں گیند بازوں کے کردار پر بات کرتے ہوئے اشون نے کہا کہ آج کل کے گیند باز کو اس رفتار کے ساتھ خود کو ڈھالنا پڑ رہا ہے جس کا تجربہ انہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔ کھیل کے معاشی ماڈل کی وجہ سے ٹی-۲۰؍ کرکٹ ہمیشہ ایک ہائی اسکورنگ فارمیٹ رہے گا۔ اس لئے گیند بازوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ کبھی کبھی انفرادی طور پر وکٹیں لینا ثانوی ہو جاتا ہے اور انہیں ایک ٹیم کے طور پر مل کر شکار کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرکٹ اب ایسے دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں گیند باز اور بلے باز دونوں کو صرف ہر سیزن یا ہر میچ کی بنیاد پر نہیں بلکہ ہر گیند پر ایک ’پرابلم سالور‘ (مسئلہ حل کرنے والا) بننا ہوگا۔ جب کھلاڑی اس ذہنیت کو اپنائیں گے تو کارکردگی کا ایک الگ ہی معیار دیکھنے کو ملے گا۔ آسٹریلیا کے خلاف تاریخی گابا ٹیسٹ میں انجری کے باعث نہ کھیل پانے کا تذکرہ کرتے ہوئے اشون نے کہا کہ میں وہ میچ ہر حال میں کھیلنا چاہتا تھا۔ میں نے صبح وارم اپ کے لئے چکر بھی لگایا لیکن میں درد کی وجہ سے کھڑا بھی نہیں ہو پا رہا تھا۔ میچ نہ کھیلنے کا مجھے افسوس رہے گا لیکن میں پورے ۵؍ دن وہاں موجود رہا اور ٹیم کا حوصلہ بڑھاتا رہا۔ انہوں نے اس وقت کے ہیڈ کوچ روی شاستری کا ایک دلچسپ قصہ سناتے ہوئے کہا کہ روی بھائی ایسے میچوں کے دوران بالکل ’باکس آفس‘ (سنسنی خیز) ہوتے ہیں۔ ایک بار وہ شدید غصے میں تھے، انہوں نے پانی کی بوتل اٹھائی اور ابھی گھونٹ بھرنے ہی والے تھے کہ میدان میں ایک کیچ چھوٹ گیا۔ انہوں نے غصے میں بوتل جھٹکے سے پھینکی، ایک کھلاڑی نے نیچے جھک کر خود کو بچایا اور بوتل دیوار سے ٹکرا کر ٹوٹ گئی۔ اس ٹیسٹ میچ کا ماحول واقعی زبردست تھا۔

سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کو 41؍ رن سے شکست دے دی

کپتان کسل مینڈس (۷۲) اور پاتھم نسانکا (۷۹) کی شاندار نصف سنچریوں کے بعد دشمنتھا چمیرا (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے پہلے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۴۱؍ رنوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں ۰-۱؍ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ کسل مینڈس کو ان کی شاندار بلے بازی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ۳۰۴؍ رن کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کے بلے باز سری لنکن بولنگ اٹیک کا مقابلہ نہ کر سکے اور ٹیم ۴۹.۲؍ اوورز میں ۲۶۲؍ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ ویسٹ انڈیز کے لئے جان کیمپ بیل اور جسٹن گریبس کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لئے ۵۰؍ رنز جوڑ کر شاندار آغاز فراہم کیا۔ ساتویں اوور میں جان (۱۷) کے رن آؤٹ ہونے کے بعد ویسٹ انڈیز کی اننگ لڑکھڑائی اور اس نے اپنا دوسرا وکٹ بھی جلد ہی گنوا دیا۔ ۱۰؍ ویں اوور میں مہیش تھیکشانا نے نصف سنچری کی طرف بڑھ رہے جسٹن گریبس (۴۵؍ رن) کو بولڈ کر دیا۔ اس کے بعد کپتان شائی ہوپ نے کیسی کارٹی کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسیتھا فرنینڈو نے ۲۱؍ ویں اوور کی آخری گیند پر کیسی کارٹی (۲۷؍ رن) کو اپنا شکار بنالیا۔ شیرفین رورفورڈ ۵؍ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ۳۱؍ ویں اوور میں دشمنتھا چمیرا نے اپنی نصف سنچری مکمل کر چکے شائی ہوپ کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔

عالمی کپ 2026ء: ماہر معاشیات کا دعویٰ، نیدرلینڈز چیمپئن بنے گا

نئی دہلی (ایم این این): مختلف رپورٹس کے مطابق، ماہر معاشیات جواخم کلیمنٹ نے ایک ایسا شماریاتی ماڈل تیار کیا ہے جس نے گزشتہ ۳؍ عالمی کپ کے فاتحین کی بالکل درست پیش گوئی کی تھی۔ ان کے ماڈل نے ۲۰۱۴ء میں جرمنی، ۲۰۱۸ء میں فرانس اور ۲۰۲۲ء میں ارجنٹینا کی جیت کی پیش گوئی کی تھی، جو حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی۔ اب ۲۰۲۶ء کے ٹورنامنٹ کے لیے اس ماڈل نے پیش گوئی کی ہے کہ نیدرلینڈز (ڈچ ٹیم) بالآخر پہلی بار ٹرافی اپنے نام کرے گی۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو کلیمنٹ کا ماڈل مسلسل ۴؍ ورلڈ کپ فاتحین کی درست پیش گوئی کرنے کا ناقابل یقین ریکارڈ قائم کر دے گا۔ یہ ماڈل صرف چیمپئن کا نام ہی نہیں بتاتا، بلکہ پورے ٹورنامنٹ کا نقشہ بھی کھینچتا ہے۔ ماڈل کے مطابق اس بار کئی بڑے الٹ پھیر دیکھنے کو ملیں گے، جن میں راؤنڈ آف ۳۲؍ میں جاپان کا برازیل کو شکست دینا اور اسی اسٹیج پر جنوبی کوریا کا اسکاٹ لینڈ کو باہر کرنا شامل ہے۔ فٹ بال شائقین کے لیے سب سے سنسنی خیز پیش گوئی کوارٹر فائنل کے حوالے سے ہے، جہاں ارجنٹینا اور پرتگال کا ٹکراؤ متوقع ہے۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کا آخری اور سب سے بڑا مقابلہ ہو سکتا ہے۔ ماڈل کے مطابق، پرتگال اس بلاک بسٹر میچ میں دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کو شکست دے کر میسی کا ٹائٹل برقرار رکھنے کا خواب توڑ دے گا اور رونالڈو کا ورلڈ کپ جیتنے کا خواب زندہ رہے گا۔ مزید برآں، انگلینڈ سیمی فائنل تک پہنچے گا لیکن ۲۰۰۶ء کی تاریخ دہراتے ہوئے پرتگال کے ہاتھوں ہی باہر ہو جائے گا۔ ان پیش گوئیوں کے بعد ڈچ ٹیم کو ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اسٹار کھلاڑی ژاوی سیمنز گھٹنے کی شدید چوٹ کے باعث ورلڈ کپ سے باہر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ نیدرلینڈز کو حال ہی میں الجزائر کے خلاف ایک دوستانہ میچ میں غیر متوقع شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں فرانسیسی لیجنڈ زین الدین زیدان کے بیٹے لوکا زیدان نے الجزائر کے گول کیپر کے طور پر شاندار کھیل پیش کیا۔ ان کے منیجر رونالڈ کومین کو بھی تنقید کا سامنا ہے، لیکن اس ڈچ ٹیم کا دفاع انتہائی مضبوط اور مڈ فیلڈ بہترین ہے۔

ورلڈ کپ: ’صفر ڈالر‘ ادا کرنے والے شائقین سے فیفا نے درست ادائیگی کا مطالبہ کیا

فیفا نے تصدیق کی ہے کہ ویب سائٹ پر چیک آؤٹ کے دوران ایک خرابی کے باعث درجنوں شائقین کو ۲۰۲۶ء ورلڈ کپ کے ٹکٹ بغیر کسی ادائیگی کے مل گئے۔ عالمی فٹبال تنظیم نے اسکائی نیوز اسپورٹس کو بتایا کہ تقریباً ۶۰؍ شائقین نے ادائیگی کے عمل میں مسئلے کی وجہ سے ’’صفر امریکی ڈالر‘‘ میں ٹکٹ حاصل کر لیے تھے۔ فیفا نے ایک بیان میں کہا کہ ’’فیفا اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ تقریباً ۶۰؍ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے شائقین کو بدھ، ۳؍ جون کو ایک اطلاع موصول ہوئی تھی جس میں ایسے ٹکٹ مختص کیے گئے تھے جن کی قیمت غلطی سے صفر امریکی ڈالر ظاہر ہوئی کیونکہ چیک آؤٹ کے دوران ادائیگی کا مسئلہ پیش آیا تھا۔‘‘ فیفا نے اب ان شائقین سے ٹکٹوں کی درست قیمت ادا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کے مطابق ’’ان شائقین کے لیے درخواست کردہ ٹکٹ اب بھی محفوظ ہیں اور متاثرہ افراد کو درست رقم کی ادائیگی مکمل کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔‘‘ فیفا نے اس غلطی اور اس سے ہونے والی کسی بھی پریشانی پر افسوس کا اظہار بھی کیا ہے۔

بھومی پیڈنیکر کا عالمی یوم ماحولیات پر خوبصورت پیغام

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ بھومی پیڈنیکر نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر انسٹاگرام پر چند تصاویر اور ویڈیوز پوسٹ کی ہیں۔ ایک ویڈیو میں، وہ ندی کے کنارے بیٹھی اپنا چہرہ دھوتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ ایک اور میں، وہ ایک درخت کو گلے لگاتی ہوئی نظر آتی ہے۔ کچھ دیگر تصاویر میں اداکارہ قدرتی ماحول میں وقت گزارتی نظر آ رہی ہیں۔ بھومی نے کیپشن میں لکھا ’’میں نے زندگی سے سیکھا ہے کہ زمین ہم سے زیادہ نہیں مانگتی، لیکن صرف تھوڑی سی مہربانی اور احترام کرتی ہے۔ ندیاں ہماری پیاس بجھاتی ہیں، لیکن تعریف کی کبھی توقع نہیں رکھتیں۔ جنگل ہمیں زندگی کے لیے ضروری ہوا دیتے ہیں، لیکن بدلے میں کبھی پہچان یا عزت نہیں مانگتے۔‘‘ پہاڑ صدیوں سے مضبوط ہیں اور فطرت کے توازن کو بغیر شکایت کے برقرار رکھتے ہیں۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,